ماہنامہ

اردو / English

آواز اہلسنت

گجرات پاکستان

زیر سرپرستی
پیشوائے اہلسنت، استاذ العلماء
دامت برکاتہم العالیہ
پیر محمد افضل قادری

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید
کثیر الاشاعت علمی و تحقیقی میگزین

انٹرنیٹ پر مکمل شائع ہونیوالا میگزین At "www.ahlesunnat.info" ☆ مئی / جون 2006ء

درس قرآن
مقام صدیق اکبر کتاب اللہ کی روشنی میں

درس حدیث
خلیفہ اول کی افضلیت اور امامت وخلافت

دانش حجاز

قرآن و سنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل
دار الافتاء اہلسنت

عمرہ کا طریقہ اور قسم کا کفارہ!
غیر مسلموں کی پکائی ہوئی مچھلی کا حکم؟
چائنیز کمپنی کی ڈبل روٹی کھانا؟
امپورٹڈ ڈرنک و شیمپو و صابن کا حکم!
خلاف سنت داڑھی والے کے پیچھے نماز!

Khatam Giarveen Sharif and answers to objections

ختم گیارہویں شریف اور اعتراضات کے جوابات

سچی حکایات

Khatam Giarveen Sharif and answers to objections

Pir Muhammad Afzal Qadri

Second Objection:

The prevalent form of "Giyarveen Sharif" was not in the Holy Prophet's time, so it is innovation and addition in Islam.

Answer to Accusation:

There are so many things in Islam the prevalent of which was not present in the Holy Prophet's time. Why don't the opponents not declare it as innovation, deviation and addition in Islam, for example translation of the Holy Quran in different languages, the explanation of the Holy Quran, books of explanation, the current arrangement and form of the main books of Hadith, including "Bukhari and Muslim" All religious books and courses in vogue in religious, Institution, the prevalent modern method of preaching Islam, meetings and conferences, new designs of the mosques which are quite different from that of "Masjad-e-Nabvi" during the time of the prophet or his companions, "Khatam-e-Bukhari;" modern weapons of "Jehad" (Holy War) minarets of mosques, time fixed for offering prayers together.

If all these things, even if they were not present in the time of the Holy prophet and his companions, are lawful and religious, only because they contain religious benefits, then there is also benefit in "Khatam-e- Giyarveen Sharif" and remembering "Milad" (the birthday of the Holy Prophet). The Facts that the opponents commit a great breach of trust in declaring these things as innovation, otherwise, these things do not fall into the category of bad innovation. The fact is that the glory of the Prophet is narrated in "Milad" (The Prophet's birthday), and in "Giyarveen Sharif" the glory of the saints is narrated. The hearts of the opponents are replete with grudge against the glory of the Prophet and the saints. May Allah show them the right path!!!

Confirmatory Answer:

Innovation means (invention or creating something new). Sharih-e-Muslim Imam Nowawi narrates: According to "Shariah" (Islamic Laws) innovation means that new thing in islam which was not present in the Holy Prophet's time. (Marqat-e-Sharah Mishkaat)

The Holy Prophet (Peace be upon him) says:

marfat.com

پروفیسر فیض رسول فیضان کے بقول۔

سماں غازی کے چہلم کا نہ پوچھو
تھی پھیلی ہر سو خوشبوئے عقیدت
نظارہ تھا بڑا ایمان افروز
نمایاں تھا شکوہ ملک و ملت
جو تھے پیر و جواں محفل میں شامل
تو مائی عورتوں نے بھی فضیلت
رہیں دلشاد حضرت پیر افضل
زہے یہ اہتمام اور یہ عزیمت

عامر شہید نے اپنی زندگی رسول اللہ کیلئے قربان کر کے امت مسلمہ کو جلا بخشی ہے! خطبۂ صدارت

رسول اللہ ﷺ کائنات میں اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نشانی اور اسلام کی حقانیت پر سب سے روشن دلیل ہیں۔ لہٰذا آپ کی گستاخی اسلام میں سب سے بڑا جرم اور فساد ہے۔ ادب نبوی، محبت رسول اور غیرت اسلامی اسلام کے اہم ترین فرائض میں سے ہیں۔ حضرت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے انہی اسلامی اقدار کے تحت گستاخ رسول کو واصل جہنم کیا ہے لہٰذا انہوں نے جرم نہیں کیا بلکہ اپنا اہم دینی فریضہ انجام دیا ہے۔ جس پر انہیں جتنا بھی خراج تحسین پیش کیا جائے وہ کم ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے گستاخ سے بدلہ لے کر اور اپنی جان کی قربانی دے کر پوری امت سے سبقت لے گئے ہیں۔ اور ان کے جرأت مندانہ اقدام نے کفر کے ایوانوں میں زلزلہ بپا کر دیا ہے۔ لہٰذا عالمی تنظیم اہلسنت انہیں پندرہویں صدی ہجری کا شہید اعظم کا ایوارڈ دیتی ہے اور امت اسلامیہ سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اسی جذبہ کے ساتھ اسلامی اقدار کی حفاظت کیلئے میدان عمل میں اترے۔ (یاد رہے کہ یہ ایوارڈ چہلم کے موقع پر شہید کے والد نے وصول کیا)۔ عامر شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ، شہید کے نام سے ٹرسٹ قائم کرنا چاہتے ہیں، جس کے منشور کی پہلی شق یہ ہے کہ ٹرسٹ ہر سال رمضان مبارک میں شیخ الاسلام امام اہلسنت الشاہ احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ قرآن کنز الایمان بمع تفسیر ایک لاکھ نسخہ مفت تقسیم کریگا۔ عالمی تنظیم اہلسنت اس ٹرسٹ کی بھی بھرپور تائید کرتی ہے۔ حکومت سے ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ وہ گستاخانہ خاکوں جیسے گستاخی رسول کے واقعات کے انسداد کیلئے UNO کے ذریعے عالمی سطح پر قانون سازی کرائے اور پاکستان میں توہین رسالت ایکٹ 295 سی میں ترمیم واپس لے۔ اور اگر حکومت نے عامر شہید کے والدین کے ساتھ انصاف نہ کیا اور گستاخی رسول کے انسداد کیلئے موثر قانون سازی کیلئے اقدامات نہ اٹھائے تو عالمی تنظیم اہلسنت پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کے سامنے زبردست احتجاجی مظاہرہ کر کے فیصلہ کن تحریک کا آغاز کرے گی۔ نیز غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک اور کل پاکستان سنی کانفرنس ہر سال حضرت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ شہادت کے مطابق 7 جون کو عالمی تنظیم اہلسنت کے زیر اہتمام ان کے مزار پر منعقد ہوا کرے گی۔ شہید کے مزار اقدس پر ہر ماہ کی دوسری جمعرات کو بوقت نماز عصر ختم گیارہویں شریف کا انعقاد پابندی سے کیا جائیگا۔ پیر محمد افضل قادری مدظلہ کے خطبہ صدارت میں سے چند نکات!

ختم چہلم کے اجتماع میں قراردادیں علامہ محمد ضیاء اللہ قادری مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی تنظیم اہلسنت نے پیش کیں

قراردادوں کو ملک بھر سے آئے ہوئے لاکھوں عاشقان رسول نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ قراردادیں درج ذیل ہیں 1۔ غازی عامر چیمہ شہید نے مقام مصطفیٰ کے تحفظ کیلئے جان کی قربانی دی ہے، یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان کے حکام وطن عزیز میں نظام مصطفیٰ کے عملی نفاذ جیسے قربانی دیں اور وطن عزیز کو نظام مصطفیٰ کا گہوارہ بنا کر سعادات دارین سے بہرہ ور ہوں 2۔ صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان نے قوم سے وعدہ کیا تھا کہ وہ گستاخانہ خاکوں کے خلاف اور گستاخی رسول ﷺ کے مستقل انسداد کیلئے عالمی سطح پر UNO کے ذریعے قانون سازی کروائیں گے۔ یہ عظیم الشان اجتماع صدر اور وزیر اعظم سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کریں نیز توہین رسالت ایکٹ 295 سی میں کوئی ترمیم نہ ہونے دیں 3۔ حکومت پاکستان نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مقام و مرتبہ کی [illegible] باقی نہیں چھوڑی۔ یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان پوری قوم اور شہید کے والدین سے معافی مانگیں اور شہید رحمۃ اللہ علیہ کو قومی ہیرو قرار دے کر شہید رحمۃ اللہ علیہ کو ملک کا سب سے بڑا قومی اعزاز دیں 4۔ یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ شہید کے ماورائے عدالت قتل پر حکومت پاکستان جرمنی حکومت کی شدید مذمت کرے اور اس انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور دہشت گردی کے خلاف UNO میں بھی احتجاج کرے اور حکومت سے شہید کے والدین کیلئے 2 کروڑ ڈالر جرمانہ دلوائے۔

اہلسنت کی تمام تنظیموں نے چہلم میں خصوصی شرکت کر کے اس کی رونق کو دوبالا کیا!!!

marfat.com

غازی عامر کے ہاتھوں جرمنی کے گستاخ رسول کے واصل جہنم ہونے کے بعد ڈنمارک کا گستاخ رسول ایڈیٹر بھی آگ میں جل مر

عالمی تنظیم اہلسنت کے مطالبے پر ضلع ناظم گوجرانوالہ نے وزیر آباد سے ساروکی تک سڑک اور ساروکی کا ہائی سکول شہید کے نام منسوب کر

معائنہ رپورٹوں سے واضح ہوگیا کہ عامر چیمہ نے خودکشی نہیں کی بلکہ انہیں ماورائے عدالت قتل کیا گیا۔ نیز شہید کے چہلم میں لاکھوں علماء وعوام کی شرکت نے ثابت کر دیا کہ وہ اللہ اور رسول کی بارگاہ میں مقبول ہیں۔ پیر عبدالخالق صاحب بھرچوندی شریف، قاری زوار بہادر JUP، پیر سید محفوظ شاہ مشہدی بھکی شریف، ضیاء الحق شاہ راولپنڈی، رہنما عالمی تنظیم اہلسنت علامہ سلیم اللہ تابانی پھالیہ، علامہ ابوتراب بلوچ، پیرزادہ نثار المصطفی، مولانا احمد سعید قریشی، صاحبزادہ محمد زبیر چشتی، حاجی اسلم جنجوعہ، حکیم جوادالرحمٰن نظامی سیفی، پروفیسر یوسف صابر انجمن اساتذہ پاکستان، صاحبزادہ پیر اقبال احمد ہمدمی آستانہ عالیہ چھانگا مانگا شریف، سید اکرم علی شاہ حیدرآباد، مولانا نظام قادری کراچی، مولانا صاحبزادہ محمد داؤد رضوی، سید شاہد حسین گردیزی، مولانا محمد رضا ثاقب مصطفائی، پیر ظہور احمد پشاور، قاضی عتیق الرحمان سابق صدر ATI، مولانا شفیق الرحمٰن ہزاروی ہری پور، سابق وزیر دفاع کرنل غلام سرور، پیر سید سعید شاہ گجراتی، علامہ ابوالحسنین قادری، JUP کے سردار محمد خاں لغاری، عالمی تنظیم اہلسنت uk کے رہنما پیر سید منور شاہ بخاری، قاری اللہ قادری، اور دیگر بے شمار اہم شخصیات، سنی تنظیموں کے رہنماؤں ونمائندگان، اہم سیاسی ومذہبی قائدین، اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والی کثیر شخصیات نے ان تأثرات کا اظہار کیا اور ایجنسیوں کی جانب سے خودکشی کا رنگ دینے کی مزمت کی۔

فاضل جلیل شیخ الحدیث مولانا منظور احمد فیضی (کراچی) اور پروفیسر سید مظہر سعید صاحب کاظمی کے جوانسال صاحبزادے کے انتقال پر ادارہ تعزیت پیش کرتا ہے

عالمی تنظیم اہلسنت کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس، اہم فیصلے کیے گئے ہیں: سید شاہد حسین گردیزی

ان فیصلوں کا اعلان مرکزی امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری نے اجلاس کی اختتام پر کیا۔ اجلاس میں مرکزی ناظم اعلیٰ علامہ محمد ضیاء اللہ قادری گوجرانوالہ، علامہ ابوالحسنین بہاولپور، مولانا شفیق الرحمٰن ہزاروی ہری پور، مولانا قاضی امیر حسین کھاریاں، مولانا حاجی صالحین مانسہرہ، حاجی اسلم جنجوعہ کھاریاں، پیر سید مراد علی شاہ وہاڑی، سید شاہد حسین گردیزی لاہور، سید عبدالغفار شاہ نوشہرہ ورکاں، علامہ ابوتراب بلوچ گجرات، مولانا تنویر عثمانی منڈی بہاؤالدین، علامہ عامر اسلم قادری سرگودھا، صاحبزادہ ندیم لطیف جہلم، مولانا ادریس اسلام آباد، مولانا محمد حسین عاصم راولپنڈی، پیر محمد لطیف نقشبندی شیخوپورہ، مہر محمد یونس حافظ آباد، سید زبیر شاہ ٹوبہ ٹیک سنگ، چوہدری لیاقت ملتان، شفیق طاہر راولپنڈی اور علامہ نصر خان قادری نے خطاب کیا۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے ملک میں بڑھتی ہوئی لادینیت، بے راہ روی وفحاشی، لوٹ کھسوٹ، بدامنی، لاقانونیت اور کمر توڑ مہنگائی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا۔ اور اسلامیان پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور اسلامی حکومت کے قیام کیلئے مضبوط کردار ادا کریں۔ ایک قرارداد میں سانحہ نشتر پارک کی سخت مزمت کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مجرموں کو فی الفور کیفر کردار تک پہنچائے۔ اور مطالبہ کیا کہ اہلسنت کش پالیسیوں اور اہلسنت کش اقدامات سے باز رہا جائے۔

عالمی تنظیم اہلسنت کی اپیل پر 30 جون کو ملک بھر میں "یوم غازی عامر شہید رحمۃ اللہ علیہ" منایا گیا۔ غازی عامر شہید فورس بنانے کا اعلان!

☆ حکومت فحاشی پھیلانے والی تمام ایڈورٹائزمنٹ پر پابندی عائد کرے ☆ پاکستان ٹیلی ویژن اپنا قبلہ درست کرے ☆ پاکستان میں یورپی ثقافت کے فروغ کی بجائے اسلامی اقدار کو فروغ دیا جائے: عالمی تنظیم اہلسنت کے عوام الناس میں فحاشی کے خلاف پائے جانے والے غم وغصہ کے بعد حکام بالا سے مطالبات

پیر محمد عثمان افضل قادری کی زیر قیادت سوئے حرم جانے والا "قافلہ حجاز" وطن واپس پہنچ گیا

عمرہ کی سعادت کے بعد بارگاہ نبوی میں حاضری دی اور مختلف زیارات کیں۔ اور مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ کے علماء سے چند اہم مسائل پر بات چیت

پیر محمد افضل قادری نے عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف کی تعمیرات کی نگرانی کے فرائض معروف نقشہ نویس حکیم جوادالرحمٰن نظامی کو سونپ دیے

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

انقلاب نظام مصطفیٰ ﷺ کا حقیقی علمبردار

بیادگار: آفتاب طریقت وشریعت، قطب الاولیاء حضرت خواجہ **پیر محمد اسلم قادری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ماہنامہ اردو / English

آوازِ اہلسنت

گجرات پاکستان

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمان

جولائی 2006ء
جمادی الآخری 1427ھ

مقام اشاعت: "مرکز اہلسنت" نیک آباد (مراڑیاں شریف)، بائی پاس روڈ گجرات، پاکستان

زیر سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء، **پیر محمد افضل قادری** دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالمیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

ایصال ثواب: مقربین بارگاہ خدا و دربار مصطفیٰ ﷺ، وجمیع اہل ایمان، جن میں شامل ہیں **صاحبزادہ قاری محمد علی قادری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کر سکتے ہیں!

سالانہ ممبر شپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ و یورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

ادارتی مشاورت: علامہ محمد ساجد القادری، علامہ محمد راشد تنویر قادری، علامہ محمد شاہد چشتی، فیاض احمد ہاشمی، پروفیسر بشیر احمد مرزا

قانونی مشاورت: میاں تنویر اشرف ایڈووکیٹ، چوہدری فاروق حیدر ایڈووکیٹ، چوہدری عثمان وڑائچ ایڈووکیٹ

سرکولیشن منیجر: محمد الیاس زکی، مصطفیٰ کمال، حافظ مشتاق، محمد اشرف کمپوزنگ: راحیل رؤف، بشارت محمود اطہر ہیکر ڈیزائنر: حافظ شبیر حسین ساجی

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آوازِ اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
فون: 402-053-3521401 فیکس: 3511855 ای میل monthly@ahlesunnat.info

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترتیب !!!

ٹائٹل	جولائی 2006ء	1
خبر نامہ	نیوز ایڈیٹر	2
ادارتی صفحہ	ماہنامہ ''آواز اہل سنت''	5
اداریہ	ادارہ	7
حمد و نعت..........	پیشکش: ''قادری نعت کونسل''	9
درس قرآن..........	استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری مدظلہ	10
درس حدیث..........	=	12
سچی حکایات	سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب	18
دار الافتاء اہلسنت	صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری	21
دانش حجاز	جناب محمد دین سیالوی، برطانیہ	25
ختم گیارہویں شریف اور اعتراضات کے جوابات	استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری مدظلہ	42
Khatam Giarveen & answers to objections	Pir Muhammad Afzal Qadri	43
بیک سائڈ	اشتہارات	44

ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' میں موجود تحریریں جید علماء دین و مفتیان اسلام کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوتی ہیں فسبحان اللہ عما یصفون!

ilmarfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

عالمی تنظیم اہلسنت کی طرف سے غازی عامر شہید کمپلیکس کا قیام

دور حاضر کے سب سے بڑے غازی و شہید ناموس رسالت حضرت غازی عامر عبدالرحمٰن چیمہ رحمۃ اللہ علیہ نے گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کرنے والے ایک اخبار کے گستاخ رسول ایڈیٹر سے حبیب خدا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا بدلہ لے کر اور جام شہادت نوش کر کے ایک طرف دنیا بھر کے انتہاء پسند دشمنان اسلام کو خوفزدہ کر کے گستاخی رسول ﷺ کے سیلاب کے آگے مضبوط بند باندھ دیا ہے تو دوسری طرف سوئی ہوئی امت مسلمہ کو خواب غفلت سے بیدار کر کے انہیں ان کے فرائض منصبیہ کی ادائیگی کی طرف بڑے مؤثر انداز میں متوجہ کر دیا ہے۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ امت مسلمہ نہ صرف گستاخانہ خاکوں جیسے گستاخی رسول ﷺ کے واقعات کے خلاف چلائی گئی تحفظ ناموس رسالت ﷺ کی تحریک کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور مسلم حکمرانوں پر دباؤ ڈالے کہ وہ UNO پر زبردست دباؤ ڈال کر گستاخی رسول ﷺ کی روک تھام کے لیے مؤثر قانون سازی کروائیں بلکہ اسلام کی عظمت و سربلندی کے لیے حضرت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کی پیروی کرتے ہوئے مالی، اخلاقی، جانی قربانیاں پیش کر کے خیر الامم امت ہونے کا مظاہرہ کرے۔

الحمد للہ! عالمی تنظیم اہلسنّت نے حضرت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ختم چہلم میں لاکھوں مسلمانوں کا فقید المثال اجتماع کر کے اور اس عظیم الشان اجتماع سے مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لیے حضرت غازی صاحب کی سنت میں قربانیاں دینے کا عہد لے کر ایک شاندار لائحہ عمل پیش کر دیا ہے۔

عالمی تنظیم اہلسنّت نے حضرت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے 26 جون 2006ء کو مرکزی شوریٰ کے اجلاس میں ساروکی چیمہ تحصیل وزیر آباد میں مزار اقدس سے متصل ''غازی عامر شہید کمپلیکس'' کے نام سے ایک عظیم الشان تعلیمی، تبلیغی، اصلاحی اور رفاہی منصوبہ (جو کہ عظیم الشان جامع مسجد، معیاری دینی درسگاہ، بڑی لائبریری اور فری ڈسپنسری جیسے منصوبہ جات پر مشتمل ہے) قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انشاء اللہ العزیز غازی عامر شہید کمپلیکس کے مختلف شعبہ جات کے نام حضرت غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ، حضرت غازی عبدالرشید شہید رحمۃ اللہ علیہ، حضرت غازی مرید حسین شہید رحمۃ اللہ علیہ، حضرت غازی اللہ دتہ کنجاہی شہید رحمۃ اللہ علیہ، حضرت غازی احمد شیر خاں اسیر لاہور کیمپ جیل اور دیگر غازیان ناموس رسالت کے نام پر رکھے جائینگے۔

الحمد للہ! کمپلیکس کیلئے ابتدائی طور پر چار کنال قیمتی قطعہ اراضی کیلئے بیعانہ دے دیا گیا ہے جبکہ اراضی کی قیمت کی ادائیگی اور منصوبہ جات کی تعمیرات کیلئے عاشقان رسول ﷺ کی طرف سے فوری مالی امداد کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ سچے غلامان نبی اس کثیر المقاصد کمپلیکس کیلئے فوری مالی تعاون پیش کر کے شہید ناموس رسالت کو شاندار خراج تحسین پیش کریں گے!!!

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ **جامعہ قادریہ عالمیہ** نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

شعبہ طلباء

☆ مسافر طلبہ کی تعداد 250 کے قریب ہے، جن کیلئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام ہے، جبکہ مستحقین کیلئے علاج فری ہے

☆ اس شعبہ میں 15 اساتذہ سمیت تقریباً 30 افراد پر مشتمل عملہ بڑی جانفشانی سے خدمت اسلام میں مصروف ہے۔

☆ فارغ التحصیل فضلاء اندرون وبیرون ملک شاندار دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

☆ ahlesunnat.info ویب سائٹ جو کہ عربی انگلش اردو 3 زبانوں پر مشتمل ہے، قائم ہو چکی ہے۔

☆ اس ویب سائٹ سے دیار غیر کے مسلمان بھی مستفید ہوتے ہیں، اور قرآن پاک اور اسکے تراجم اور دیگر دینی علوم سے مستفید ہو سکتے ہیں

☆ دنیا بھر سے بذریعہ ای میل ودیگر ذرائع سے آنے والے سوالوں کے مدلل جوابات وفتاویٰ جات بھی جاری کئے جاتے ہیں۔

☆ مکمل درس نظامی (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، الشہادۃ العالیہ، الشہادۃ العالمیہ) مساوی ایم اے عربی واسلامیات (جس میں قرآن مجید، حدیث شریف، تفسیر، فقہ، اصول تفسیر، اصول حدیث، اصول فقہ، علم العقائد، صرف ونحو وادب عربی، اور منطق وفلسفہ وعلم المعانی والبیان، علم التجوید والقرأت کے علاوہ دیگر کئی علوم جن میں انگلش وسائنس بھی شامل ہیں، کی تعلیم دی جاتی ہے)۔

☆ حفظ قرآن، تجوید وقرأت وخطابت، فاضل عربی، دورۂ میراث، اسلامی تربیتی کورسز، معلمین ومعلمات کی تربیت کے شعبے بھی موجود ہیں

☆ شعبہ تحقیق، شعبہ نشر واشاعت اور دیگر کئی ایک شعبوں میں تسلسل کے ساتھ کام جاری ہے ☆ جدید ترین P4 کمپیوٹرز کی تعلیم بھی دی جاتی ہے

شعبہ طالبات

☆ مسافر طالبات کی تعداد 550 ہے، جن کیلئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام ہے، جبکہ مستحق طالبات کیلئے علاج فری ہے

☆ شعبہ طالبات ''شریعت کالج طالبات'' کی پرنسپل محترمہ ر۔ک قادری صاحبہ ہیں اور معلمات وناظمات ودیگر عملہ کی تعداد 50 ہے۔

☆ کورس کی تکمیل کرنے والی خواتین ہر علاقہ بلکہ بیرونی ممالک میں بھی شاندار علمی خدمات انجام دے رہی ہیں۔

☆ مکمل درس نظامی (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، الشہادۃ العالیہ، الشہادۃ العالمیہ) مساوی ایم اے عربی واسلامیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔

☆ فاضل عربی، اسلامی تربیتی کورسز، اور معلمین ومعلمات کی تربیت اور دیگر شعبوں میں کام جاری ہے۔

☆ انگلش وغیرہ کی تعلیم بھی موجود ہے۔ ☆ جدید ترین کمپیوٹرز کی تعلیم کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

شاخیں: ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' اور اسکے شعبہ خواتین ''شریعت کالج طالبات'' کی برانچیں 250 سے زائد ہیں، جو بیرونی ممالک میں بھی موجود ہیں

تعمیرات

☆ ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' کا عظیم الشان ''غوث اعظم بلاک''، مکمل ہو گیا ہے۔ رہائش کی تنگی کے پیش نظر ایک اور عظیم الشان 3 منزلہ بلاک کی تعمیر کی فوری ضرورت ہے۔ ☆ ''شریعت کالج طالبات'' کی تعمیرات نقشہ کے مطابق مکمل ہو گئی ہیں، رہائش کی سخت تنگی کے پیش نظر مزید توسیع کی فوری ضرورت ہے، جس کیلئے اراضی خرید لی گئی ہے۔ ☆ ''جامع مسجد عیدگاہ، تعمیرات کے آخری مراحل میں ہے۔

☆ شہر گجرات میں اشد ضرورت کے پیش نظر کچہری چوک سے متصل چوہدری ظہور الٰہی سٹیڈیم کے مین گیٹ کے سامنے ایک انتہائی قیمتی قطعہ اراضی حاصل کر کے ''جامعہ سیدنا علی (برائے طلبہ وطالبات)'' کی عظیم الشان 3 منزلہ عمارت اور ''جامع مسجد ختم نبوت'' کی توسیع کا کام شروع کر دیا گیا ہے، جس کا تخمینہ لاگت 15 ملین روپے سے زائد ہے۔ ☆ جامعہ قادریہ عالمیہ کے بالمقابل بائی پاس روڈ گجرات پر ایک نیا رہائشی بلاک، ایک مسجد مسافراں، باب غوث اعظم، اور انٹرنیشنل مکتبہ اہلسنت کی تعمیرات کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ☆ سال رواں میں تعلیم، خوراک اور رہائش کے اخراجات 48 لاکھ روپے تک پہنچ چکے ہیں، جبکہ تعمیرات کا کام تسلسل سے جاری ہے، جس کیلئے کروڑوں روپے کی ضرورت ہے۔

احباب سے اپیل ہے کہ ان عظیم الشان دینی منصوبہ جات کی تکمیل کیلئے پر خلوص دعائیں فرمائیں اور اس عظیم دینی خدمت اور صدقہ جاریہ میں اخلاقی ومالی تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ کیونکہ اس پرفتن دور میں دینی مدارس سے تعاون سب سے بڑی دینی خدمت ہے۔

بینک اکاؤنٹ نمبر **8090-2**
حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری
مہتمم جامعہ قادریہ عالمیہ وشریعت کالج طالبات سرپرست مساجد ومدارس کثیرہ

marfat.com

حمد

باری تعالیٰ

اللہ رے کعبہ میں منگتوں کا ہے کیا عالم
ہے شور وفغاں ہر دم ہے آہ وبکا ہر دم

دیوار اجابت پر کہتا ہے کوئی یارب!
عقبیٰ کا بھلا کردے دنیا بھی نہ ہو برہم

کچھ رکن عراقی پر ہیں عرق جبیں لے کر
کچھ رکن یمانی پر روتے ہیں کھڑے پیہم

ہے گوشئہ شامی پر سجدے میں پڑا کوئی
کہتا ہے نہ اب آئے تا حشر بھی شام غم

تو علم عطا کردے تو رزق عطا کردے
ہر گھونٹ پہ کہتا ہے پی پی کے کوئی زم زم

اک سمت کھڑا سید کہتا ہے کہ اور مالک!
من ہیچ نمی گویم من ہیچ نمی خوانم

ہر کس بہ خیال خود دارد ز تو مقصودے
ایں جملہ تو من از تو ترا خواہم

نعت

رسول مقبول ﷺ

جس دل میں سرکار کی الفت ہوتی ہے
رب کی اس پر خاص عنایت ہوتی ہے
جس پر چاہیں آقا رنگ چڑھائیں
یہ تو اپنی اپنی قسمت ہوتی ہے
لگتا ہے جب میلہ آپ کی یادوں کا
خلوت بھی ایسے میں جلوت ہوتی ہے
سوچ کے ان کی عظمت سر جھک جاتے ہیں
دیکھ کے ان کا رتبہ حیرت ہوتی ہے
ہوجائے مقبول جو کملی والے کو
اس آنسو کی قدر وقیمت ہوتی ہے
کر کر کے توصیف مدینے والے کی
حاصل سب کو عزت ہوتی ہے
فرق نہیں کرتی اپنوں بیگانوں میں
رحمت تو ہر حال میں رحمت ہوتی ہے
دست کرم ہی پردہ پوشی کرتا ہے
دیکھ کے اپنے کام ندامت ہوتی ہے
جو محبوب رب اکبر ہے فیضان
کس سے اس ہستی کی مدحت ہوتی ہے

پیشکش ''قادری نعت کونسل'' نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات پاکستان

marfat.com

درس قرآن

مقام صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کتاب اللہ کی روشنی میں

استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری مدظلہ

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى o الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى o وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى o اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى o وَلَسَوْفَ يَرْضٰى o''

حوالہ ''قرآن مجید'' پارہ:30، سورۃ اللیل، آیت:17 تا 21

ترجمہ: ''اور بہت اس (نار جہنم) سے دور رکھا جائے گا جو سب سے بڑا پرہیز گار۔ جو اپنا مال دیتا ہے کہ ستھرا ہو۔ اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے۔ صرف اپنے رب کی رضا چاہتا ہے جو سب سے بلند ہے۔ اور بیشک قریب ہے کہ وہ راضی ہو گا۔'' (کنزالایمان)

اس آیت کے تحت صحابی رسول حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''ھو ابوبکر رضی اللہ عنہ.''

ترجمہ: ''وہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔''

حوالہ ''تفسیر قرطبی'' زیر آیت:17، پارہ:30، سورۃ اللیل

''حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مشرکین حضرت بلال رضی اللہ عنہ پر تشدد کر رہے تھے اور آپ اَحَدْ اَحَدْ (یعنی اللہ ایک ہے ایک ہے) کہہ رہے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور فرمایا: ''احد یعنی اللہ تجھے نجات دلا دیگا۔''

پھر آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بلال کو صرف اللہ تعالیٰ کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھانپ گئے کہ رسول اللہ ﷺ کیا چاہتے ہیں۔ آپ نے اپنے گھر سے آدھا سیر سونا لیا اور امیہ بن خلف کے پاس گئے ور حضرت بلال کو خرید کر آزاد کر دیا اس پر مشرکین نے کہا بلال کا ابو بکر پر کوئی احسان تھا جسے ابو بکر نے اتارا ہے۔ چنانچہ یہ آیات نازل ہوئیں''

حوالہ ''تفسیر مظہری'' جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 63.

''حضرت سعید ابن میسب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امیہ بن خلف نے حضرت ابو بکر سے کہا کہ وہ بلال کو نسطاس نامی غلام کے بدلے میں بیچے گا۔ نسطاط نامی غلام کے پاس دس ہزار دینار اور چند غلام چند باندیاں اور چند جانور تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسے اس سارے مال کے بدلے مسلمان ہونے کی پیشکش کی تھی جسے اس نے مسترد کر دیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نسطاس غلام کو حضرت بلال کے بدلے میں فروخت کر دیا۔ تو مشرکین نے کہا ابو بکر نے بلال پر اتنا بڑا احسان اسلئے کیا ہے کہ بلال کا ان پر کوئی احسان تھا چنانچہ یہ آیات نازل ہوئیں

حوالہ ''تفسیر مظہری'' جلد نمر 10، صفحہ نمبر 84.

''حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سات ایسے غلام و باندیاں

marfat.com

آزاد کیے جنہیں صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا تھا تو یہ آیات نازل ہوئیں۔''

حوالہ: ''تفسیر مظہری'' جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 255.

''حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے والد ابو قحافہ نے آپ سے کہا کہ آپ کمزور غلاموں اور باندیوں کو خرید کر آزاد کر رہے ہیں۔ کتنا ہی اچھا ہو کہ آپ طاقتور غلاموں کو خرید کر آزاد کریں جو تمہارا دفاع کریں اور تمہارے کام کریں تو آپ نے فرمایا:

یا ابت انما ارید ما عند اللہ.''

ترجمہ: ''اے باپ میں وہ چاہتا ہوں جو اللہ کے پاس ہے۔ یعنی اللہ کی رضا۔'' اس پر یہ آیات نازل ہوئیں

حوالہ: ''تفسیر مظہری'' جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 255.

ان آیات مبارکہ سے درج ذیل نکات ثابت ہوئے

1۔ حضرت قاضی محمد ثناء اللہ مظہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے الاتقی یعنی انبیاء کرام کے بعد سب سے بڑے متقی ہونے سے آپکا افضل الناس یعنی تمام مسلمانوں سے افضل ہونا ثابت ہوتا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''ان اکرمکم عنداللہ اتقکم ''

ترجمہ: ''بیشک تم میں سے سب سے بڑی عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو سب سے بڑا متقی ہے۔

پھر فرماتے ہیں: ''علیہ انعقد الاجماع.''

ترجمہ: ''اسی (افضلیت صدیق اکبر) پر اجماع امت ہو چکا ہے۔''

2۔ تقویٰ کا لغوی معنی پرہیز ہے اور شرع شریف میں تقویٰ گناہوں سے پرہیز کرنے کا نام ہے۔ عام طور پر تقویٰ کی بنیاد جنت کا طمع اور عذاب کا ڈر ہوتا ہے۔ لیکن تقویٰ کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ تقویٰ کی بنیاد محبت الٰہی ہو اور مقصود رضاء الٰہی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے لیے اسی تقویٰ کی گواہی دی ہے کہ وہ اپنا مال، ستھرا ہونے اور اپنے رب تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں۔

3۔ ان آیات میں رب تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے پر ہونے والے اعتراض کا جواب دیا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ محبوبان خدا کے فضائل کا دفاع کرنا اور ان کی عظمت شان کو بیان کرنا سنت الٰہیہ ہے۔

4۔ ان آیات سے اخلاص وللٰہیت کی فضیلت ظاہر ہے۔ اخلاص وللٰہیت یہ ہے کہ بندہ اپنے اعمال میں ریاء و سمعہ سے بچے اور صرف اور صرف اپنے رب تعالیٰ کی رضا کیلئے اعمال سرانجام دے کیونکہ دکھاوا کرنے سے عمل پر ثواب نہیں ملتا بلکہ اس پر روز قیامت سخت مؤاخذہ ہوگا۔

5۔ ''ولسوف یرضی'' یعنی وہ اللہ راضی ہو جائے یا وہ الاتقی (سب سے بڑا متقی) راضی ہو جائیگا۔

ان دونوں صورت میں یہ بہت بڑی خوشخبری ہے اور اسی کے ثمرات ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حضور نبی اکرم ﷺ کی اعلیٰ ترین صحبت و رفاقت حاصل ہوئی۔ یار غار کا لقب آپنے ہی پایا۔ آپ نے محبت نبوی میں ایثار و قربانی کی انتہاء فرمادی۔ آپ ﷺ نے آپ کو اپنی زندگی میں اپنے مصلیٰ امامت پر کھڑا کرکے آپکے خلیفہ اول ہونے کا اشارہ دے دیا۔ آپ کے مختصر دور خلافت میں تمام داخلی فتنوں کی سرکوبی کے بعد فتوحات اسلامیہ کی بنیاد ڈالی گئی۔ آپ نے تدوین قرآن اور دیگر بے شمار کارنامے انجام دیئے اور پھر آپکو روضہ رسول میں بھی نبی ﷺ کے پہلو میں دفن ہونے کا شرف حاصل ہوا اور احادیث کے مطابق آپ میدان حشر میں بھی آقا ﷺ کیساتھ ہونگے!

marfat.com

درس حدیث

امیر المؤمنین سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی

افضلیت اور امامت و خلافت

پیشوائے اہلسنت
پیر محمد افضل قادری
دامت برکاتہم العالیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

"وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنْبَغِيْ لِقَوْمٍ فِيْهِمْ اَبُوْبَكْرٍ اَنْ يَّؤُمَّهُمْ غَيْرُهٗ." (1)

ترجمہ: "حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس قوم میں ابو بکر ہوں اس کے لئے لائق نہیں کہ ان کی امامت ابو بکر کے سوا کوئی اور کرے۔"

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے بعد امت مسلمہ کی امامت (چاہے امامت صغریٰ یعنی نماز ہو، چاہے امامت کبریٰ یعنی خلافت نبوی ہو) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حق ہے۔ اس حدیث سے دیگر مسائل و نکات کے علاوہ خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس امت میں نبی علیہ السلام کے بعد فضیلت اور استحقاقِ امامت و خلافت ثابت ہے۔

مسئلہ افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

اہل سنت و جماعت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ اس امت میں حضور سید المرسلین ﷺ کے بعد سب سے افضل و اعلیٰ مرتبہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند جلیل حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

ترجمہ: "میں نے اپنے والد گرامی سے سوال کیا کہ نبی علیہ السلام کے بعد سب سے بہتر کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا: حضرت ابو بکر۔" (2)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام ایک خط میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں لکھتے ہیں:

"وکان افضلهم فی الاسلام، کما زعمت، وانصحهم لله ولرسوله، الخليفة الصديق وخليفة الخليفة الفاروق، ولعمری ان مکانهما فی الاسلام

حوالہ 1 "سنن الترمذی" کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب فی مناقب ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنهما کلیهما، حدیث: 3606. (ترقیم الاحادیث ترقیم العلمیة)

حوالہ 2 "صحیح بخاری" کتاب المناقب، باب قول النبی ﷺ لوکنت متخذا خلیلا، حدیث: 3395.

لعظیم، وان المصاب بهما لجرح فی الاسلام شدید، یرحمهما الله وجزاهما باحسن ما عملا." (3)

ترجمہ: ''آپ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اسلام میں سب لوگوں سے افضل تھے، جیسا کہ آپ کی رائے ہے، اور ان میں سے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ سب سے زیادہ مخلص تھے، خلیفہ صدیق تھے اور خلیفہ کے خلیفہ فاروق تھے، مجھے اپنی زندگی کی قسم ان کا اسلام میں مرتبہ بہت عظیم ہے اور ان کی وفات کا حادثہ اسلام میں شدید زخم ہے، اللہ تعالیٰ ان دونوں پر رحمت نازل فرمائے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزاعطافرمائے۔''

(نوٹ: یہی خط بعض دیگر شیعہ علماء نے بھی شرح نہج البلاغہ میں درج کیا ہے)

اسلام میں افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عقیدہ اس قدر اہم ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بار ممبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا:

''اس امت میں نبی کریم ﷺ کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل الناس ہیں، اگر کسی شخص نے اس کے برخلاف کوئی بات کہی تو وہ مفتری (بہتان باندھنے والا) ہے، اور اسے وہی سزا دی جائے گی جو مفتری کے لیے شریعت نے رکھی ہے۔'' (4)

افضلیت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صحابہ کبار اور اہل بیت نبوی کا اجماع منعقد ہو چکا ہے، یہاں تک کہ علماء کرام نے لکھا ہے کہ اہلسنت ہونے کی علامت ''تفضیل الشیخین'' یعنی حضرت ابو بکر، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو تمام صحابہ واہل بیت سے افضل جاننا ہے۔ انہی دلائل شرعیہ کی رو سے امام اہلسنت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دیگر اکابر علماء اہلسنت نے اس عقیدہ کے مخالف کو گمراہ اور بدمذہب قرار دیا ہے۔ (5)

مسئلہ امامت

امامت کا معنیٰ ہے: پیشوا ہونا، نمونہ ہونا، نماز پڑھانا وغیرہ۔ شریعت میں امامت کی دو قسمیں ہیں:

☆ امامت صغریٰ: یعنی نماز کی امامت۔

☆ امامت کبریٰ: یعنی رسول اللہ ﷺ کی خلافت ونیابت مطلقہ۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد یہ دونوں امامتیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ثابت ہیں اور آپ ان دونوں امامتوں کے سب سے زیادہ حقدار ہیں۔

امامت صغریٰ

امامت صغریٰ یعنی امامت نماز حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی وفات سے چند روز قبل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد فرمادی تھی۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا مرض شدت اختیار کر گیا اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی

حوالہ 3 ''شرح نہج البلاغہ لابن میثم البحرانی'' صفحہ 486، جز 3، مطبوعہ ایران۔''
حوالہ 4 ''تاریخ الخلفاء'' سیوطی وابن عساکر۔
حوالہ 5 ''فتاوی رضویہ''، ''فتاوی عالمگیری''، ''بہار شریعت'' حصہ اول، باب: 11، عقائد متعلقہ خلافت راشدہ

marfat.com

اطلاع کیلئے حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا:

"مروا ابابکر ان یصلی بالناس."

ترجمہ: "ابو بکر کو کہو کہ وہ لوگوں کی امامت کروائیں۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ حضرت ابو بکر نرم دل ہیں، جب آپ ﷺ کے مصلیٰ پر کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو (قرأت) نہیں سنا سکیں گے، یعنی رونے لگیں گے کتنا ہی اچھا ہو کہ آپ حضرت عمر کو یہ حکم فرمائیں۔ تو نبی علیہ السلام نے پھر فرمایا:

"مروا ابابکر ان یصلی بالناس."

ترجمہ: "ابو بکر کو کہو کہ وہ لوگوں کی امامت کروائیں۔" (6)

یہ تو صحیح بخاری کی روایت ہے اور جامع ترمذی کی روایت آپ پہلے مطالعہ کر چکے ہیں جس میں ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ

"جس قوم میں ابو بکر ہوں اس کیلئے لائق ومناسب نہیں کہ ان کی امامت ابو بکر کے سوا کوئی اور کرے۔" (7)

نبی علیہ السلام نے یہ ارشاد گرامی اکابرین صحابہ واہل بیت کی مدینہ منورہ میں موجودگی کے وقت ارشاد فرمایا۔ چنانچہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی آخری بیماری میں سترہ نمازوں کی امامت فرمائی اور تمام صحابہ واہل بیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے۔

امامت کبریٰ یعنی خلافت نبوی

اس امامت سے مراد نبی علیہ السلام کی نیابت مطلقہ ہے، اور امام وہ ہے جسے مسلمانوں کے امور دین ودنیا میں حسب شرع محمدی تصرف عام کا اختیار ہو اور (غیر معصیت میں) اس کی اطاعت مسلمانوں پر لازم ہو۔ اہلسنت کے نزدیک امام کیلئے مسلمان، عاقل، بالغ، آزاد، قادر، اور قرشی ہونا شرط ہے۔ اور انعقاد امامت کیلئے ضروری ہے کہ اسے پہلا امام نامزد کرے یا پھر مسلمانوں میں اہل حل وعقد اسے مقرر کریں۔ اہلسنت کے نزدیک امام کیلئے ہاشمی علوی اور معصوم ہونا ضروری نہیں۔

امامت وخلافت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

حضور نبی کریم ﷺ نے کسی شخصیت کو صاف لفظوں میں اپنا خلیفہ وجانشین مقرر نہیں فرمایا البتہ اپنی وفات سے چند روز قبل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پورے اصرار کے ساتھ مصلیٰ امامت پر کھڑا کیا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت وجانشینی کے واضح اشارات دیئے۔

☆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کسی چیز کے بارے میں گفتگو کی تو آپ ﷺ نے اسے دوبارہ حاضری کا حکم دیا۔

انہوں نے عرض کیا:

یارسول اللہ ﷺ فرمایئے! اگر میں آؤں اور

حوالہ 6 "صحیح بخاری" کتاب الاذان، باب الرجل یأتم بالامام ویأتم الناس بالماموم الخ، حدیث: 672.

حوالہ 7 "سنن الترمذی" کتاب المناقب، باب فی مناقب ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کلیھما، حدیث: 3606.

آپ کو نہ پاؤں تو؟ شائد اس کی مراد موت تھی۔

تو فرمایا:

"فان لم تجدینی فاتی ابابکر ."

ترجمہ: "یعنی اگر تو مجھے نہ پائے تو ابو بکر کے پاس آجانا۔" (10،9،8)

☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نہیں کہہ سکتا کہ میری زندگی کتنی ہے:

"فاقتدوا بالذین من بعدی واشار الی ابی بکروعمر."

ترجمہ: "یعنی میرے بعد والوں ابو بکر وعمر کی پیروی کرنا۔" (12،11)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے اپنے مرض میں فرمایا:

ترجمہ: "اپنے والد ابو بکر اور اپنے بھائی کو بلاؤ تاکہ میں ایک تحریر لکھ دوں، کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے یا کہنے والا کہے "میں"، لیکن اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابو بکر کے سوا کسی کو نہیں مانیں گے۔" (13)

خلافت صدیق کے بارے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ

سیرت حلبی اور دیگر کتب میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی ہے:

"والنبی ﷺ لم یمت مرة بل مکث ایاما ولیالی فیوذنه بالصلوٰة فیامر ابابکر یصلی بالناس، وھو یری مکانی، فلما مات ﷺ اخترنا بالدنیا من رضیه ﷺ لدیننا، فبایعناه." (سیرت حلبی)

ترجمہ: "یعنی نبی ﷺ نے اچانک وفات نہیں پائی بلکہ کئی روز بیمار رہے آپ کو نماز کی اطلاع دی جاتی تھی تو آپ حکم فرماتے کہ ابو بکر لوگوں کو امامت کروائیں، حالانکہ نبی علیہ السلام میرا مقام ومرتبہ جانتے تھے۔ پس جب نبی ﷺ وصال فرماگئے تو ہم نے امور دنیا کے لئے اس شخص کو چن لیا جسے نبی ﷺ ہمارے دین (نماز کی امامت) کیلئے پسند فرماگئے، پس ہم نے انکی بیعت کرلی۔"

کتب شیعہ سے چند حوالے

☆ شیعہ مذہب کی معتبر کتاب "احتجاج طبرسی" صفحہ :53، مطبوعہ ایران میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ہے:

حوالہ 08 "صحیح بخاری" کتاب الاحکام، باب الاستخلاف، حدیث 6680. (ترقیم الاحادیث ترقیم العلمیہ)

حوالہ 09 "صحیح مسلم" کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل ابی بکر الصدیق، حدیث نمبر 4398.

حوالہ 10 "سنن ترمذی" کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب فی مناقب ابی بکر وعمر رضی اللہ تعالی عنہما کلیھما، حدیث نمبر 3609.

حوالہ 11 "سنن ترمذی" کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب فی مناقب ابی بکر وعمر رضی اللہ تعالی عنہما کلیھما، حدیث نمبر 3596.

حوالہ 12 "سنن ابن ماجہ" کتاب المقدمہ، باب فضل ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ، حدیث نمبر 94.

marfat.com

"قام وتهيأ للصلوٰة وحضر المسجد وصلىٰ خلف ابى بكر."

ترجمہ: "حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اٹھے اور نماز کیلئے تیاری فرمائی ور مسجد میں آئے اور حضرت ابو بکر کی اقتدا میں نماز ادا کی۔"

☆ "شرح نہج البلاغہ حدیدی" جلد اول، صفحہ :154، مطبوعہ بیروت میں ہے:

"قال على والزبير ماغضبنا الا فى المشورة وانا لنرىٰ ابابكر احق الناس بها انه صاحب الغار وانا لنعرف له سنة.......وامره رسول الله ﷺ بالصلوٰة وهو حى وكان افضلهم."

ترجمہ: "یعنی حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ہماری ناراضگی تو صرف مشورہ کے بارے میں ہے حالانکہ ہماری رائے یہ ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلافت کے سب سے حقدار ہیں، وہ یار غار ہیں اور ان کی بزرگی کو بھی ہم پہچانتے ہیں، اور رسول اللہ ﷺ جب حیات ظاہرہ میں تھے تو آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز کی امامت کا حکم دیا تھا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں میں سب سے زیادہ صاحب فضل تھے۔"

خلافت صدیقی پر اجماع صحابہ منصوص ہے

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت پر تمام صحابہ واہلبیت کا اجماع قائم ہے اور تمام اہل حل وعقد بلکہ عامہ مسلمین نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بیعت امارت کی۔ مشہور مفسر، محقق، اور مؤرخ حافظ ابن کثیر دمشقی لکھتے ہیں:

"قد اتفق الصحابة رضى الله عنهم ببيعة الصديق فى ذالك الوقت حتىٰ على بن ابى طالب والزبير."

ترجمہ: "تحقیق تمام صحابہ کرام بشمول حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم کے اس وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بیعت پر متفق ہوگئے۔" (14)

اسی قسم کا مضمون "سنن کبریٰ بیہقی"، "کنز العمال"، "مسند امام احمد"، "مستدرک حاکم" وغیرہ کتب احادیث میں موجود ہے، اور اہل تشیع کی کتب سے بھی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت کرنا ثابت ہے، جیسا کہ مضمون میں متعدد حوالے پیش کئے گئے ہیں۔

اگرچہ اہل تشیع ان روایات کو "تقیہ" (یعنی کسی مصلحت کے تحت حق کی خلاف ورزی کرنا) پر محمول کرتے ہیں، لیکن اہل سنت وجماعت تقیہ اور نفاق جیسی کمزوریوں کو شیر خدا حیدر کرار حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان جرأت وشجاعت کے منافی سمجھتے ہیں۔

اگر امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ یزید کے فسق وفجور کی بناء پر اس کے خلاف علمِ جہاد بلند کرسکتے ہیں، تو ان کے والد اسد اللہ الغالب رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کی خلافت ناجائز

حوالہ 13 "صحیح مسلم" کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابی بکر الصدیق، حدیث نمبر 4399.

حوالہ 14 "تاریخ البدایه والنهایه" جلد نمبر 5، صفحه نمبر 249.

maktabah.org

ہونے کی صورت میں ان کے خلاف علم جہاد بلند کر سکتے تھے۔ لیکن مؤرخین کا اجماع ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سمیت صحابہ واہل بیت نے خلفاءِ ثلثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

صحابہ کے اجماع منصوص کا انکار کفر ہے

اجماع امت کا سب سے مضبوط درجہ صحابہ کرام کا ''اجماع منصوص'' ہے۔ اجماع منصوص یہ ہے کہ کسی مسئلہ پر تمام صحابہ اپنی آراء ظاہر فرمادیں اور کوئی بھی اختلاف نہ کرے، اس اجماع کا منکر کافر ہے۔ علماء اصول فقہ نے لکھا ہے: جیسے قرآن کی آیت کا انکار کفر ہے ایسے ہی صحابہ کے اجماع منصوص سے جو مسئلہ ثابت ہو جائے اس مسئلہ کا انکار بھی کفر ہے۔ (عامہ کتب اصول فقہ)

چونکہ حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت پر اجماع صحابہ منصوص قائم ہو چکا ہے، لہذا فقہائے اسلام نے خلافت صدیق کے منکرین کو کافر قرار دیا ہے۔

چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

''من انکر امامة ابی بکر الصدیق رضی الله تعالیٰ عنهم فهو کافر.'' (15)

ترجمہ: ''جو شخص حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امامت کا انکار کرے تو وہ کافر ہے۔''

پھر لکھتے ہیں:

''احکامهم احکام المرتدین''

ترجمہ: ''ان لوگوں کے احکام مرتد کافروں جیسے ہیں۔''

شیعہ اپنی اذان میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ''خلیفة بلا فصل'' یعنی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ بلافصل ہیں (یعنی بغیر فاصلے کے خلیفہ اول ہیں) پڑھتے ہیں۔ شیعہ یہ کلمات اذان میں کہہ کر خلفاءِ ثلثہ کی خلافت کا انکار کرتے ہیں اور یقیناً اس سے کفر لازم آتا ہے۔

تعجب ہے کہ پانچ اوقات کفریہ کلمات کہنے کے باوجود ان لوگوں کو مسلمان کہا جاتا ہے!

اور بعض تنظیمیں ایران سے مفادات حاصل کرنے کیلئے ان لوگوں کو مسلمان ثابت کرنے اور ان سے مذہبی اتحاد کرکے انکے لئے نرم گوشہ پیدا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ فرمائے! اور سلف صالحین کے عقیدہ پر پختگی نصیب فرمائے!

آمین!

بحرمة حبیبک الکریم علیه وعلیٰ آله واصحابه افضل التحیة والتسلیم!

حوالہ 15 ''فتاوی عالمگیری'' کتاب السیر، الباب التاسع، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 264، مطبوعہ مصر

حوالہ 16 ''فتاوی سبکی'' باب جامع، فصل سب النبی، جز نمبر 2، صفحہ نمبر 587، طبع دار المعارف

حوالہ 17 ''ردالمحتار علی الدر المختار'' کتاب الصلوة، باب الامامة، صفحہ نمبر 561، طبع دار الکتب العلمیه

marfat.com

سچی حکایات

سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

خوفناک سانپ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں ایک عصا تھا۔ خدا نے فرمایا: اے موسیٰ! ذرا اس عصا کو زمین پر تو ڈالو حضرت نے اسے زمین پر ڈالا تو وہ ایک خوفناک سانپ بن کر لہرانے لگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ منظر دیکھ کر پیٹھ موڑ لی اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ خدا نے فرمایا: اے موسیٰ! ڈرو نہیں! اسے پکڑ لو یہ پھر وہی عصا بن جائیگا۔ چنانچہ آپ نے اس سانپ کو پکڑا تو وہ پھر عصا بن گیا۔

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ایک معجزہ عطا فرما کر موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اب فرعون کی طرف جاؤ اور اسے ڈراؤ اور اس کو سمجھاؤ کہ وہ کفر و طغیانی کو چھوڑ دے اور اگر وہ معجزہ طلب کرے تو یہ عصا ڈال کر اسے دکھاؤ!

(قرآن کریم، پارہ 16، ع 20۔)

سبق: انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے معجزات عطا فرمائے ہیں اور وہ ایسے ایسے کام کر جاتے ہیں جو دوسرے ہرگز نہیں کر سکتے!!!

اژدھا کا حملہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام شرف نبوت سے مشرف ہو کر جب فرعون کے پاس پہنچے تو اس سے فرمایا کہ اے فرعون! میں اللہ کا رسول ہوں اور حق و صداقت کا علمبردار ہوں۔ دعویٰ خدائی کو چھوڑ اور ایک اللہ کا پرستار بن! فرعون نے کہا: اگر تم اللہ کے رسول ہو تو کوئی نشانی دکھاؤ؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تو لو دیکھو آپ نے عصا مبارک زمین پر ڈال دیا جب آپ نے وہ عصا زمین پر ڈالا تو وہ ایک بڑا اژدہا بن گیا۔

زرد رنگ منہ کھولے ہوئے زمین سے ایک میل اونچا اپنی دم پر کھڑا تھا اور ایک جبڑا اس نے زمین پر رکھا اور ایک قصر شاہی کی دیوار پر پھر اسنے فرعون کی طرف رخ کیا تو فرعون اپنے تخت سے کود کر بھاگا اور لوگوں کیطرف رخ کیا تو ایسی بھاگ پڑی کہ ہزاروں آدمی کچل کر مر گئے۔ فرعون گھر میں جا کر چیخنے لگا اور کہنے لگا: اے موسیٰ! تمہیں اس کی قسم جس نے تجھے رسول بنایا اسکو پکڑ لو! حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو اٹھالیا تو وہ مثل سابق عصا تھا اور فرعون کی جان میں جان آئی۔

(قرآن کریم، پارہ 9، تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 236)

سبق: پیغمبر بڑی شان و شوکت اور عظیم طاقت کا مالک ہوتا ہے اور بڑے سے بڑا بادشاہ بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

marfat.com

جادوگروں کی شکست

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء کا سانپ بن جانا فرعون کیلئے بڑی مشکل کا باعث ہوا اور وہ بڑا گھبرا گیا۔ فرعون کے درباری فرعون سے کہنے لگے کہ موسیٰ کہیں سے جادو سیکھ آیا ہے۔ اب تم بھی اپنی ساری مملکت سے جادوگروں کو جمع کرو اور انکو موسیٰ کے مقابلہ میں لاؤ

چنانچہ فرعون نے اپنے آدمی ساری مملکت میں بھیج دیئے اور وہ ہر مقام سے جادوگروں کو جمع کر کے لے آئے۔ جب ہزاروں کی تعداد میں جادوگر جمع ہو گئے تو فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان جادوگروں سے مقابلہ کرنے کا چیلنج دے دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وہ چیلنج قبول کر لیا۔ فرعون نے پوچھا دن کونسا ہو گا؟

آپ نے فرمایا تمہارے میلے کا دن مقرر کرتا ہوں۔ یہ فرعونیوں کا ایک ایسا دن تھا جس دن وہ زینتیں کر کے دور دور سے جمع ہوتے تھے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دن اس لیے مقرر فرمایا کہ یہ روز ان کی غایب شوکت کا دن تھا۔ اس دن کو مقرر کرنا سب لوگوں پر حق واضح کر دینے کیلئے تھا۔ چنانچہ جب وہ دن آیا تو ہزاروں جادوگر مقام مقرر پر پہنچ گئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی تشریف لے آئے۔ ہزارہا کے اس اجتماع میں ان جادوگروں نے اپنی اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں۔ جب ڈالیں تو وہ سب کی سب سانپ بن گئیں اور دوڑنے لگیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ زمین سانپوں سے بھر گئی ہے اور میلوں کے میدان میں سانپ ہی سانپ دوڑ رہے ہیں۔ یہ ہیبت ناک منظر دیکھ کر لوگ حیران رہ گئے۔ اتنے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی اپنا عصا ڈال دیا تو وہ ایک عظیم الشان اژدہا بن گیا اور جادوگروں کی تمام سحر کاریوں کو ایک ایک کرکے نگلنے لگا۔ تمام رسیاں اور لاٹھیاں جو انہوں نے جمع کی تھیں اور جو سانپ بن کر پھر رہی تھیں اور جو تین سو اونٹ کا بوجھ تھیں سب کا خاتمہ کر دیا۔

اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے دست مبارک میں لیا تو پہلے کی طرح وہ پھر عصا بن گیا اور اس کا حجم اور وزن اپنے حال پر رہا۔ یہ دیکھ کر جادوگروں نے پہچان لیا کہ عصائے موسیٰ سحر نہیں ہے اور قدرت بشری ایسا کرشمہ نہیں دکھا سکتی۔ ضرور یہ امر آسمانی ہے یہ بات سمجھ کر وہ سب کے سب اٰمنّا برب العٰلمین کہتے ہوئے سجدے میں گر گئے اور ایمان لے آئے۔

(قرآن کریم، پارہ 9، تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 237)

سبق:

ساری خدائی اک طرف، فضل الٰہی اک طرف، کے مصداق ساری دنیا مقابلہ کو آ جائے مگر فتح و نصرت اسی طرف ہو گی جس طرف تائید حاصل ہو گی اور باطل کو کبھی فروغ نہ ہو گا۔

ٹڈی دل

فرعون کی قوم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ستایا۔ تو موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے ان پر پانی کا عذاب آ گیا۔ جس میں وہ بری طرح گھر گئے اور پھر حضرت موسیٰ ہی سے التجا کرنے لگے کہ اس عذاب کے ٹل جانے کی دعا کیجئے ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی تو پانی کا

marfat.com

عذاب ٹل گیا اور وہی پانی رحمت کی شکل میں تبدیل ہو کر زمین کی سرسبزی و شادابی کا موجب بن گیا۔ کھیتیاں خوب ہوئیں درخت خوب پھلے اس طرح کی سرسبزی پہلے کبھی نہ دیکھی تھی۔

فرعونی کہنے لگے کہ یہ پانی تو نعمت تھا ہمیں موسیٰ پر ایمان لانے کی کیا حاجت چنانچہ وہ مغرور اپنے عہد سے پھر گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے پھر ان کیلئے بددعا فرمائی اور ایک مہینہ عافیت سے گزر جانے کے بعد اللہ نے پھر ان پر ٹڈیاں بھیج دیں جو کھیتیاں اور درختوں کے پھل حتیٰ کہ فرعونیوں کے دروازے اور چھتیں بھی کھا گئیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھئے کہ ٹڈیاں فرعونیوں کے گھروں میں تو گھس آئیں مگر بنی اسرائیل کے گھروں میں مطلق نہ گئیں تنگ آ کر ان مغروروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پھر اس عذاب کے بھی ٹل جانے کی التجا کی اور وعدہ کیا کہ یہ بلا ٹل جائے تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی تو ٹڈی دل کا عذاب بھی دور ہو گیا مگر کافروں کا کفر بدستور رہا اور وہ پھر اپنے عہد سے پھر گئے۔

(قرآن کریم، پارہ نمبر9، وتفسیر خزائن العرفان، صفحہ نمبر229، وتفسیر روح البیان، جلد نمبر1، صفحہ نمبر760)

سبق:

انسان کی حد سے زیادہ سرکشی پر اللہ تعالیٰ کسی کمزور مخلوق سے اسے تباہ کر دیتا ہے اور غافل انسان مصیبت کے وقت تو اللہ کی طرف رجوع کا عہد کرلیتا ہے مگر مشکل رفع ہو جانے کے بعد پھر وہی چال بے ڈھنگی اختیار کرلیتا ہے اور یہ بات بڑی خطرناک ہے!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالمی تنظیم اہلسنت کی ہر سطح پر تنظیم نو

ہو رہی ہے۔ جو حضرات اخلاص کے ساتھ تنظیمی خدمات انجام دینا چاہتے ہیں وہ تنظیم میں شامل ہونے کیلئے مرکزی امیر صاحب یا مرکزی ناظم اعلیٰ صاحب سے رابطہ فرمائیں!

===== منجانب: شعبہ نشر واشاعت عالمی تنظیم اھلسنت =====

مرکزی دفتر نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان۔ فون نمبرز 053-3521401,2

مرکزی امیر صاحب: 0300-9622887 مرکزی ناظم اعلیٰ صاحب: 0334-4401161

ای میل atas@ahlesunnat.info ویب ahlesunnat.info شعبہ خواتین 053-3522290

قرآن وسنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل

دارالافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان غنی قادری

عمرہ کا طریقہ

سوال:

عمرہ کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ نیز عمرہ کا احرام کہاں سے باندھنا ہے؟

ان مسائل کے بارے میں ضرور بتائیں۔ کیونکہ اکثر عمرہ کیلئے جانے والے ان مسائل سے ناواقف ہیں!

محمد عقیل احمد، حافظ آباد

جواب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ واولیاء امتہ وعلماء ملتہ اجمعین الی یوم القیامۃ والدین۔

عمرہ کرنے والوں کیلئے چار کام ضروری ہیں، وہ یہ ہیں:

نمبر ایک سب سے پہلے احرام

جس شخص نے عمرہ کرنا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ میقات سے پہلے پہلے احرام باندھ لے۔

میقات وہ مقرر مقامات ہیں جن سے پہلے احرام باندھنا ضروری ہے۔ پاکستان کی جانب سے آنے والوں کی میقات مقام "یلملم" ہے جو سمندر میں ایک پہاڑی ہے۔

اور اگر آپ مدینہ منورہ کی جانب سے عمرہ کرنے آرہے ہیں تو آپ کی میقات مقام "ذوالحلیفہ" ہے۔

اور اگر آپ نے عمرہ کرلیا ہے اور اب مکہ مکرمہ میں ہیں اور دوسرا عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ وہیں سے احرام باندھنا ہے جہاں سے اہل مکہ احرام باندھتے ہیں یعنی حرم (جو کہ خانہ کعبہ کے ارد گرد کئی میل کا معین علاقہ ہے) سے باہر، اسے "حل" کہتے ہیں۔ (3،2،1)

یاد رہے کہ مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا، میدان عرفات اور مسجد جعرانہ حرم سے باہر ہے۔ جبکہ مزدلفہ حرم میں داخل ہے۔

لیکن جدہ یا پھر مکہ مکرمہ جا کر احرام باندھنے

حوالہ 1۔ "المبسوط" امام محمد بن احمد بن ابی سہل سرخسی، کتاب المناسک، الناشر دار المعرفہ
حوالہ 2۔ "بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع" کتاب الحج، فصل بیان مکان الاحرام، ناشر دار الکتب العلمیہ
حوالہ 3۔ "بہار شریعت" جلد اول، احکام ومسائل حج وزیارات، حصہ نمبر 6، ودیگر کتب معتبرہ۔

marfat.com

والوں پر ''دم'' (یعنی قربانی) واجب ہو جاتی ہے۔ (مزید تفصیل کیلئے ''بہار شریعت'' و دیگر کتب فقہ دیکھیں!)

بعد ازاں عمرہ کی نیت یوں کرنی چاہئے کہ پہلے دو رکعت نماز بہ نیت احرام پڑھے اور سلام کے بعد یہ کہے:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ. نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا مُخْلِصاً لِلّٰهِ.''

اور اسکے بعد زور سے تلبیہ پڑھے اور وہ یہ ہے:

''لَبَّیْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ.''

پھر درود شریف پڑھے اور دعا مانگے۔ ایک دعا یہ ہے:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ.''

نوٹ:

احرام سے مراد مرد کا بغیر سلا تہبند باندھنا اور بغیر سلی چادر اوڑھنا ہے۔

یاد رہے کہ احرام کی حالت میں بہت سی پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں اور کئی کام ممنوع ہو جاتے ہیں۔ مثلاً: ''میاں بیوی کا قریب جانا، شکار کرنا، اور شکار کا گوشت کھانا، خوشبو لگانا، حجامت بنوانا، جوں مارنا، سر اور چہرے کو کپڑے سے ڈھانپنا، جرابیں، موزے یا بند جوتا پہننا وغیرہ۔

البتہ عورت سلے کپڑے پہن سکتی ہے اور اجنبی لوگوں کے سامنے اور نماز میں سر کو ڈھانپنا بھی اس کیلئے ضروری ہے، لیکن چہرے کو کپڑے سے نہیں ڈھانپ سکتی اور نہ ہی برقعہ پہن سکتی ہے۔ البتہ پنکھا وغیرہ کسی چیز کو چہرے سے دور رکھ کر غیر محرم سے منہ چھپا سکتی ہے (4)

نمبر دو خانہ کعبہ کا طواف

احرام باندھنے کے بعد مسجد حرام پہنچ طواف کرے۔ طواف سے مراد خانہ کعبہ کے ارد گرد سات چکر لگانا ہے، ہر چکر کا آغاز حجر اسود والے کونے سے ذرا پہلے سے ہوتا ہے۔ عورت اگر ایام ماہواری یا نفاس میں ہو تو اس پر اس حالت میں مسجد کی حدود میں داخل ہونا ممنوع ہے لہذا وہ ان ایام کے بعد طواف کرے۔ (5)

نمبر تین صفاء و مروہ کی سعی

طواف کے بعد سعی کرے۔ سعی سے مراد صفا اور مروہ دو پہاڑیوں (جو کہ خانہ کعبہ کے جنوب میں واقع ہیں) کے درمیان سات چکر لگانا ہے۔ صفا سے مروہ جانا ایک چکر ہے اور مروہ سے واپس صفا آنا دوسرا چکر ہے، اسی طرح سات چکر۔ سعی کے ہر چکر میں صفا و مروہ کے درمیان دو سبز لائٹوں والے مقامات کے درمیان مرد کیلئے دوڑنا واجب ہے۔ (6)

نمبر چار حلق یا تقصیر

جب طواف اور سعی کر چکے تو سعی کے بعد حلق یا تقصیر کروائے۔ ''حلق'' سر کے بال استرے وغیرہ سے مونڈوانے کو کہتے ہیں جبکہ ''تقصیر'' کا معنی ہے: بال

حوالہ 4 ''تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق'' کتاب الحج، باب الاحرام، ناشر الکتب الاسلامی۔

حوالہ 5 ''المبسوط'' امام محمد بن احمد بن ابی سہل سرخسی، کتاب المناسک، باب الطواف، الناشر دار المعرفة

حوالہ 6 ''المبسوط'' امام محمد بن احمد بن ابی سہل سرخسی، کتاب المناسک، باب السعی بین الصفا والمروة۔

marfat.com

چھوٹے کرانا۔ لیکن عورت کیلئے ایک پورے کے برابر بال کاٹنا کافی ہے۔

اب افعال عمرہ مکمل ہو چکے ہیں لہذا عمرہ کا احرام کھول دے۔

یاد رکھیں کہ عمرہ و حج کے سفر میں تلبیہ کی کثرت مسنون ہے۔ تلبیہ کے علاوہ مختلف مقامات پر نبی علیہ السلام و بزرگان دین نے دعائیں کی ہیں، ان دعاؤں میں سے جس قدر پڑھ سکے پڑھتے۔ اور دعاؤں کی جگہ اگر درود شریف پڑھتا رہے تو بھی صحیح ہے۔

غیر مسلموں کے ہاتھوں پکی مچھلی کا حکم

سوال:

میں چین کی ایک یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں، اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ کیا میں غیر مسلموں کی تیار کردہ مچھلی کھا سکتا ہوں یا نہیں؟

مصطفیٰ شاکر، بیجنگ یونیورسٹی چین، email

جواب:

گائے، بکرے، اور مرغے وغیرہ حلال جانوروں کیلئے ضروری ہے کہ مسلمان ان پر تکبیر کہہ کر انہیں ذبح کرے، جبکہ مچھلی کے متعلق اسلام نے یہ شرائط نہیں رکھیں۔ یعنی مچھلی کو ذبح نہیں کیا جاتا۔

چنانچہ صحاح ستہ (حدیث کی چھ صحیح کتابوں) میں سے ''سنن ابن ماجہ'' کی کتاب الطہارۃ وسننہا کے باب الوضوء بماء البحر کی حدیث نمبر 380 میں ارشاد نبوی ہے

''ھو الطھور ماءہ الحل میتتہ''

ترجمہ: ''سمندر (و دریا) کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ یعنی مچھلی حلال ہے۔'' (8،7)

لہذا اگر غیر مسلم نے مچھلی تیار کی ہے تو اسے کھانا ممنوع نہیں جبکہ اس میں کوئی اور حرام چیز استعمال نہ ہوئی ہو۔

لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ کافر کی تیار کردہ حلال چیز سے بھی اجتناب کیا جائے۔ کیونکہ وہ پاکی ناپاکی کے مسائل سے آگاہ تو نہیں۔

نوٹ: جو مچھلی پانی میں مر کر تیر جائے وہ حرام ہے۔ اسے کھانا درست نہیں۔

چائنیز کمپنی کی تیار کردہ ڈبل روٹی اور امپورٹڈ ڈرنک

سوال:

چائنز کمپنی کی تیار کردہ ڈبل روٹی کھانے کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

☆ مسلم ممالک میں غیر مسلم ممالک سے امپورٹ کئے گئے ڈرنک کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں؟

مصطفیٰ شاکر چین، تصور امین، نیویارک۔

جواب:

اگر بریڈ میں کوئی ناپاک چیز شامل نہ ہوئی ہو تو اسے کھانے میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں۔

☆ جن ڈرنکز کے بارے میں واضح ہو کہ یہ حلال ہیں ان کا پینا جائز ہے۔

بہر حال مسلمانوں کو اپنے ڈرنکز بھی بنانے چاہئیں جو اعلیٰ معیار پر پورے اترتے ہوں۔

حوالہ 7 ''سنن ابن ماجہ'' کتاب الطہارۃ وسننہا، باب الوضوء بماء البحر، حدیث نمبر 380۔

حوالہ 8 ''سنن نسائی'' کتاب الطہارۃ، باب ماء البحر، الوضوء بماء البحر، حدیث نمبر 50، ترقیم العلمیہ

marfat.com

قسم کا کفارہ

سوال:

قسم توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

ناصر الاسلام، کینیڈا

جواب:

قسم کو پورا کرنے اور اس پر قائم رہنے میں اگر کوئی شرعی قباحت نہ ہو تو حتیٰ الامکان اسے پورا کرنا چاہئے۔ لیکن کسی مجبوری یا کمزوری کی وجہ سے اگر قسم ٹوٹ جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے، جو کہ قرآن مجید پارہ نمبر 7 سورہ مائدہ آیت نمبر 89 میں بیان کیا گیا ہے کہ

ترجمہ: ''دس مسکینوں کو اپنے اوسط معیار کے مطابق دو وقت کا کھانا کھلانا، یا دس مسکینوں کو لباس فراہم کرنا... اور اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو تین دن کے روزے رکھنا۔'' (9)

اور اگر کھانا کھلانے کی بجائے اناج یا نقدی کی صورت میں کفارہ ادا کرنا ہو تو ساڑھے 22 سیر گندم یا اسکی قیمت ایک یا زیادہ مساکین کو صدقہ کردے۔

کافروں کے تیار کردہ شیمپو و صابن کا استعمال

سوال:

ہم لوگ عموماً غیر مسلم ممالک کے تیار کردہ شیمپو اور صابن استعمال کرتے ہیں، ان میں ناپاک اجزا شامل ہوتے ہیں۔ تو کیا انہیں استعمال کرنے کے بعد ہمارا جسم پاک ہو جاتا ہے؟

نعیم عارف، نیویارک

جواب:

جو شیمپو یا صابن ناپاک اجزا پر مشتمل ہوں انہیں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اور اگر استعمال کریں تو جب ہم انہیں استعمال کرنے کے بعد جسم پر پانی ڈال کر تین بار صاف کریں گے تو اس سے جسم پاک ہو جائیگا اور شیمپو اور صابن کے ناپاک اثرات ختم ہو جائیں گے۔

داڑھی منڈے یا داڑھی کترنے کے پیچھے نماز؟

سوال:

ایک ایسے مسلمان کے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت ہے جس کی ڈارھی نہ ہو یا چھوٹی ہو؟

مصطفیٰ شاکر، بلجینگ یونیورسٹی چین

جواب:

صحیح بخاری کی کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار حدیث نمبر 5442 میں حدیث مبارک ہے:

"وفروا اللحی واحفوا الشوارب، وکان ابن عمر اذا حج او اعتمر قبض علیٰ لحیتہ فما فضل اخذہٗ."

ترجمہ: ''داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں چھوٹی کرو! اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو داڑھی کو مٹھی میں لیتے جو زائد ہوتی اس کٹوا دیتے''(10)

نیز علما اسلام نے بھی واضح کیا ہے کہ داڑھی ایک مشت سے کم کرنا حلال نہیں۔

لہذا جو حرام بلکہ بعد اصرار کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو اور اعلانیہ فسق کرتا ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے اور اگر پڑھ لی تو لوٹانا واجب ہے۔

حوالہ 09 "قرآن مجید" پارہ نمبر 7، سورہ مائدہ، آیت نمبر 89.

حوالہ 10 "صحیح بخاری" کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، حدیث نمبر 5442، ترقیم العلمیہ.

maktabah.org

دانش حجاز

اقوالِ زریں اور تبصروں سے مزین، برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی دانشمندانہ تحریر

دنیا اور آخرت دونوں سوکنیں ہیں

دنیا اور آخرت سوکنیں ہیں ایک راضی ہو تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے اور کہا گیا جو دنیا میں بہت زیادہ روتا ہے آخرت میں بہت ہنسے گا (یعنی خوش وخرم ہو گا جبکہ ناشکری میں نہ روتا ہو) اور جو دنیا میں بہت زیادہ ہنستا ہے آخرت میں بہت زیادہ روئے (غمگین ہو) گا۔

(تنبیہ الغافلین، صفحہ 197)

تبصرہ:

دنیا اور آخرت دنیا کے دو کنارے ہیں جو باہم اکٹھے نہیں ہو سکتے، ایک کا وصال دوسرے کے ہجر (جدائی) کو مستلزم ہے۔ مندرجہ بالا قول میں اسی حقیقت کو سوکنوں کے استعارہ سے سمجھایا گیا ہے، سوکنوں کا اختلاف فطری بھی ہے اور روایتی بھی۔ فطری اس لیے کہ

ع... محبت ایک سے ہوتی ہے ہزاروں سے نہیں

اور روایتی اس لیے کہ مشاہدہ اور تجربہ یہی بتاتا ہے کہ دو سوکنوں میں کبھی صلح نہیں ہو سکی۔ یہی معاملہ دنیا و آخرت کا ہے۔

جس طرح دنیا اور آخرت کی ذوات میں تضاد ہے اسی طرح ان کی کیفیات بھی متضاد ہیں دنیا کا اجالا آخرت کا اندھیرا اور دنیا کا اندھیرا آخرت کا اجالا ہے۔ ایک حدیث قدسی میں نبی کریم ﷺ کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان لوگوں کو قیامت کے دن اجالوں کی بشارت دے دیں جو رات کے اندھیروں میں مسجدوں کی طرف چل کر جاتے ہیں اور جو اندھیروں سے ڈرتے ہیں آخرت میں اندھیرے ہی ان کا مقدر بنیں گے۔

آج جو لوگ آخرت کی فکر سے بے نیاز شاداں وفرحاں ہیں کل وہ خوف سے لرزاں و ترساں ہونگے... جن آنکھوں میں آج شوخیاں ہیں کل ان میں مایوسیاں ہوں گی... آج جو لب خنداں ہیں کل وہ محو فغاں ہونگے... جن چہروں پر آج دنیاوی آسائشوں کی لالی ہے کل ان کی رنگت کالی ہو گی... دنیا کے اغنیاء آخرت کے فقراء اور دنیا کے مساکین جنت میں تخت نشیں ہونگے۔ امام نسائی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"من لبس الحریر فی الدنیا لم یلبسه فی الآخرة ومن شرب الخمر فی الدنیا لم یشربها فی الآخرة ومن شرب فی آنیة الذهب والفضة لم یشرب فیها فی الآخرة"

ترجمہ: ''جو دنیا میں ریشم پہنے گا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا، جو دنیا میں شراب پیئے گا وہ آخرت میں جنت کی شراب سے محروم رہے گا اور جو دنیا میں سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھائے پیئے گا وہ آخرت میں سونے اور چاندی کے برتن استعمال نہیں کر سکے گا۔''

مطلب یہ ہے کہ مندرجہ چیزیں جو اہل دنیا کیلئے ممنوع اور جنتیوں کے لیے خاص ہے اگر کوئی شخص دنیا میں ان کو استعمال کرتا ہے اور توبہ کے بغیر مر جاتا ہے تو جنت میں چلا بھی جائے ان چیزوں سے محروم رہے گا۔

دین کے دو حصے ھیں

☆ ممنوع چیزوں کو چھوڑنا۔

☆ نیک کام کرنا۔

حرام چیزوں کو چھوڑنا مشکل بھی ہے اور اہم بھی، کیونکہ نیک کام ہر آدمی کرلیتا ہے لیکن گناہ اور شہوتوں کو چھوڑنا صرف صدیقوں کا کام ہے۔ اسی لیے حقیقی مہاجر اسے کہا گیا ہے جو ایسے کام چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے اور حقیقی مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس اور خواہشات کے خلاف جنگ کرے۔ (ارشاد العباد، صفحہ:127)

تبصرہ:

کھیت سے فصل لینے کیلئے صرف یہی کافی نہیں کہ اس میں بیج ڈال دیا جائے بلکہ اس سے پہلے کھیت کو تیار کرنا ضرور ہے۔ فالتو گھاس اور جڑی بوٹیاں کاٹی جائیں، ہل چلا کر زمین کو خوب نرم کیا جائے، کیاریاں بنائی جائیں اور آخر میں نم پیدا کر کے بیج بویا جائے تو محنت نتیجہ خیز ہو گی ورنہ بیج بھی ضائع ہو جائے گا۔

کسی دل میں نیکی کی فصل بونا ہو تو اس کا بھی یہی طریقہ ہے، پہلے فاسد عقائد اور برے اعمال کی جھاڑیاں کاٹیں، توبہ واستغفار کے ہل چلا کر دل کی کھیتی نرم کریں اور آخر میں خوف خدا کے آنسوؤں سے اس میں نمی پیدا کریں۔ اب زمین تیار ہے بیج بوئیں انشاء اللہ فصل خوب اگے گی اور خوب بڑھے گی۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ جھاڑیوں کے اندر ہی بیج ڈال دیں تو پھر نتیجہ...... نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم...... ہو گا۔ یاد رہے بیج ڈالنا مشکل نہیں ہوتا مشکل کام فصل کو بیج کیلئے تیار کرنا ہوتا ہے۔

مسلمان اس وقت ایک ناکام قوم کی حیثیت سے پہچانے جا رہے ہیں، تعلیم سیاست، معیشت، تہذیب و تمدن اور دیگر ہر میدان میں پسپائی ہمارا مقدر بن چکی ہے۔ اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ ہم کھیتی تیار کیے بغیر بیج بونے کے عادی ہو چکے ہیں، شکست و ریخت اور ناکامی کے بنیادی عوامل اور اسباب کا تجزیہ اور ازالہ نہیں کرتے بس چند کھوکھلے اور عارضی نوعیت کے اقدامات کرکے مسائل حل کرنا چاہتے ہیں، اس طرح وقت، وسائل اور صلاحیتیں ضائع ہو رہی ہیں اور نتیجہ صفر ہے۔

آخر میں مہاجر اور مجاہد کا ذکر ہوا ہے، ان دونوں کا ایک ظاہری معنیٰ ہے اور ایک باطنی۔ یہاں باطنی معنیٰ مذکور ہے، مہاجر اور مجاہد کی فضیلت اسی معنیٰ کے اعتبار سے ہے اور اس میں بنیادی چیز ممنوع و ناجائز کاموں اور خواہشات نفسانی کو چھوڑنا ہے۔

ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں و عورتوں پر لعنت کی گئی ھے

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایسے مردوں پر جو عورتوں کے ساتھ

مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہیں لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری)

تبصرہ:

بحیثیت انسان مرد اور عورت ایک نفس سے پیدا ہوئے ہیں اور دونوں برابر ہیں لیکن خالق نے ان کی ساخت اور بناوٹ میں واضح فرق رکھا ہے اسی فرق کے پیش نظر اسلام نے مرد اور عورت کے دائرہ کار کو ایک دوسرے سے الگ کردیا ہے، اسلامی تہذیب میں عورت کا طرزِ زندگی مرد سے بالکل جدا ہے اور وہ اس کی فطری ضروریات کے عین مطابق ہے، عورت کی چال ڈھال اور لباس صرف عورت کو زیب دیتا ہے اور مرد کا مرد کو۔

عورت کو اللہ تعالیٰ نے حسن و ادا، خاص قسم کی نزاکت، دلربائی اور دلکشی عطا کی ہے۔ اپنی اسی نسوانیت کو اجاگر کرکے عورت مرد کا دل جیت سکتی ہے۔ تہذیب مغرب نے مرد اور عورت کے فطری بعد کو ختم کردیا ہے۔ مغربی عورت مرد سے مساوات اور برابری کے حقوق حاصل کرنے کے شوق میں اپنی فطری دل فریبیوں، نسوانی حسن و ادا اور رعنائیوں سے محروم ہو چکی ہے۔ اس زن مذکر کے لیے مرد کے دل میں کوئی کشش باقی نہیں رہی۔

دوسری طرف جو مرد زنانہ روپ اختیار کر رہے ہیں وہ مردانہ وقار سے محروم ہو رہے ہیں۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ عورتیں باریش مردوں کا کچھ لحاظ رکھتی ہیں لیکن کلین شیو اور رنگین پوش مردوں کے ساتھ وہ بے خطر گھل مل جاتی ہیں کیونکہ وہ انہیں اپنی ہی جنس سمجھتی ہیں۔ مردوں کا رویہ بھی اس سے ملتا جلتا ہے، باپردہ اور روایتی لباس میں ملبوس عورتوں کے احترام اور تقدس کا خیال رکھتے ہیں لیکن بے پردہ اور عریاں لباس پہننے والی عورتوں کے ساتھ کھل کھیلتے ہیں۔ مغرب کی نقالی میں ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جو گل کھلا رہے ہیں۔ اس پر شاعر کا تبصرہ ملاحظہ فرمائیں۔

اب سنورنے کے نت نئے سامان بھی
مشرقی قوموں پہ مغرب کے یہ احسان بھی
عورتوں نے بال اپنے بوائے کٹ بنوا لیے
زلف میں مردوں نے اپنی پیچ و خم ڈلوا لیے
چشم نرگس، چشم آہو طاقِ نسیاں ہو گئیں
چار رنگ سے مزین ان کی مژگاں ہو گئیں
کالے بالوں پر سنہری چوٹیاں ڈالے ہوئے
ہاتھ کی چوڑی سے بڑھ کر کان کے بالے ہوئے
اب چمن کی سیر کو کہاں جاتے ہیں وہ
پھول بوٹے اپنے رخساروں پہ بنواتے ہیں وہ
مرد بھی اب کر رہے ہیں آج کل ایسا سنگار
دیکھ کر مردانگی روتی ہے جس کو زار زار
شرٹ بیگی، پینٹ بیگی، بال بکھرائے ہوئے
آج تھے ساحل پہ لڑکے سیر کو آئے ہوئے
بال شانوں تک بڑھے ہیں صرف اک پہچان ہے
آپ مونچھوں سے سمجھ سکتے ہیں کہ بھائی جان ہیں
کان میں بندے گلے میں چین ہاتھ میں کڑا
یا الٰہی وقت کیسا آج لڑکوں پہ پڑا
ان پہ سب نازل بلائیں آسمانی ہو گئیں
بعض لڑکوں کی تو باتیں بھی زنانہ ہو گئیں
بے لباسی جب لباس آدمی ہو جائے گی
آدمیت سات پردوں میں کہیں کھو جائیں گی

marfat.com

جب بھی تلاوت کی جائے یا دعا کی جائے تو اس پر ثواب کا وعدہ احادیث مبارکہ میں موجود ہے بلکہ کھانے پر کلام پڑھنے کی اور دعا کرنے کی دلیل خاص بھی احادیث میں موجود ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میری والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک طشت میں حلوہ بھیجا تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا فلاں فلاں کو اور جو بھی تمہیں ملے بلا لاؤ فرماتے ہیں 300 آدمی جمع ہو گئے۔ فرماتے ہیں:

''فرأیت النبی ﷺ وضع یدہ علی تلک الحیسة وتکلم بما شاء اللہ۔''

ترجمہ: ''میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ اس حلوہ پر رکھا اور جو اللہ نے چاہا کلام پڑھا۔''

اور دس دس افراد کو کھانے کی دعوت دی۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ سب لوگوں نے پیٹ بھر کر حلوہ کھایا لیکن اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ (24)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنگ تبوک کے سفر میں کھانے کی اشیاء ختم ہونے کی وجہ سے لوگوں کو سخت بھوک نے ستایا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی درخواست پر حضور ﷺ نے بچی کچھی اشیاء طعام کے ڈھیر پر دعاء برکت فرمائی۔ حدیث پاک میں ہے:

''فدعا رسول ﷺ بالبرکة وقال خذوا فی اوعیتکم''

ترجمہ: یعنی رسول اللہ ﷺ نے دعائے برکت فرمائی اور فرمایا اسے اپنے برتنوں میں محفوظ کر لو۔'' (25)

چنانچہ لوگوں نے پیٹ بھر کر کھایا اور تمام برتن بھی بھر لیے لیکن اشیاءِ طعام ختم نہیں ہوئیں!!!

حوالہ11: ''صحیح مسلم'' کتاب الاقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة، ورد محدثات الامور، حدیث: 3242.
حوالہ12: ''صحیح مسلم'' کتاب الزکوة، باب الحث علی الصدقة الخ، حدیث: 1691.
حوالہ13: ''قرآن مجید'' پارہ نمبر 19، سورہ نمل، آیت نمبر 20.
حوالہ14: ''صحیح بخاری'' کتاب الرقاق، باب التواضع، حدیث نمبر 6021، ترقیم الاحادیث: العلمیہ.
حوالہ15: ''دلائل النبوہ بیہقی'' و''الاصابہ'' احمد بن علی بن حجر عسقلانی، جز:3، صفحہ:6، دار الجبل بیروت
حوالہ16: ''صحیح بخاری'' کتاب الجنائز، باب المیت یسمع خفق النعال، حدیث نمبر 1252.
حوالہ17: ''امداد الفتاوی'' جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 94.
حوالہ18: ''فتاوی عزیزیہ'' جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 121.
حوالہ19: ''قرآن مجید'' پارہ نمبر 2، سورہ بقرہ، آیت نمبر 173.
حوالہ20: ''سنن ابوداؤد'' کتاب الزکوة، باب فی فضل سقی الماء، حدیث نمبر 1431، ترقیم العلمیہ.
حوالہ21: ''تفسیر ابن عباس'' سورہ بقرہ، آیت نمبر 173.
حوالہ22: ''قرآن مجید'' پارہ نمبر 7، سورہ مائدہ، آیت نمبر 55.
حوالہ23: ''صحیح بخاری'' کتاب الرقاق، باب التواضع، حدیث نمبر 6021، ترقیم الاحادیث: العلمیہ.
حوالہ24: ''صحیح بخاری'' کتاب النکاح، باب النسوة اللاتی یھدین الخ، حدیث: 4765.
و ''مشکوة المصابیح'' باب المعجزات، الفصل الاول، صفحہ: 539، طبع قدیمی کتب خانہ کراچی.
حوالہ25: ''مشکوة المصابیح'' باب المعجزات، الفصل الاول، صفحہ: 538. و''صحیح مسلم''.

"Sharah Sharif" (Islamic law). However. whenever someone recites. The Holy Quran or prays for anything. the promise of reward is proved from the Hadiths. Rather, the particular proof of reciting the Holy Quran and praying exists in the Hadiths. Hazrat Ans (Allah be pleased with him) reports: My mother: Ummay Saleem (Allah be pleased with her) sent "Halwa" (a kind of sweet dish made of flour, ghee and sugar) to the prophet (peace be upon him) in a basin, The Holy Prophet told me to call so and so, and whoever comes across me. He (Hazrat Ans Allah be pleased with him) says that 300 men gathered. He says:

Translation:

"I saw that the Holy Prophet (Peace be upon him) placed his hand on the "Halwa" (a kind of sweet dish) and read what Allah willed" and invited 10 persons at a time to eat the "Halwa" (the sweet dish). Hazrat Ans (Allah be pleased with him) says that all the people ate the "Halwa" (the sweet dish) to their fill but it did not become less. (24)

Hazrat Abou Huraira (Allah be pleased with him) reports that while on the journey of the battle of tabook, people felt badly hungry because of consumption of all the food; at the request of Hazrat Omer (Allah be pleased with him), the Holy Prophet prayed over the heap of left over eatables, the Hadith goes:

Translation:

"The Holy Prophet prayed for abundance in food and told us to preserve it in our pots". (25)

So the people ate to their fill, and also filled all their pots, but the food did not finish.

....

You can check ref. in urdu column!

....

marfat.com

کی عطا سے اللہ تعالیٰ کے بندے بھی فریادرس اور مدد گار ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا'' (22)

ترجمہ: ''تمہارا مدد گار اللہ ہے اور اس کا رسول ہے اور وہ لوگ جو ایمان ہوئے۔''

اس آیت مبارک میں ایمان والوں کو بھی مدد گار قرار دیا گیا ہے۔ صوفیاء کی اصطلاح میں غوث اللہ کے نیک بندوں کے ایک مرتبہ کا نام ہے اور غوث اس ولی اللہ کو کہا جاتا ہے جو اپنے زمانے میں ولایت کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہو اور اولیاء کرام اس سے فیوض وبرکات حاصل کرتے ہوں۔ بخاری شریف میں ہے **ولو سئلنی لا عطینہ** اگر وہ (ولی اللہ) مجھ سے مانگے تو ضرور میں اسے عطا کرتا ہے۔ (23)

اس حدیث کے مطابق ولی اللہ کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مانگنے والا اور فریاد کرنے والا ہوتا ہے اور اس کا رب اسے اپنے خزانوں میں سے عطا کرنے والا ہوتا ہے اور آیت بالا سے ثابت ہے کہ بندگانِ خدا مدد کرنے والے ہوتے ہیں۔ لہٰذا غوث کے دونوں معنیٰ فریاد کرنے والا اور فریادرس اور امداد کرنے والا ''ولی اللہ'' کے اندر شرعاً ثابت ہوئے۔

صوفیاء اسلام نے قطب الاقطاب محی الدین والسنہ حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو اس امت کے اولیاء کا سلطان اور غوث اعظم قرار دیا ہے۔ چنانچہ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

یا غوث معظم نور ہدیٰ مختار نبی مختار خدا
سلطان دو عالم قطب علیٰ حیران ز جلالت ارض وسما

(مہر منیر)

لہٰذا واضح ہو گیا کہ غوث اعظم اللہ کے محبوب بندوں کے ایک مرتبہ کا نام ہے اور اس سے یہ مراد نہیں کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (العیاذ باللہ) اللہ تعالیٰ سے بھی بڑے مدد گار ہیں۔ تو جس طرح صدیق اکبر سے مراد صحابہ کرام اور امت مسلمہ میں سب سے بڑا سچا مراد ہے، فاروق اعظم سے صحابہ کرام اور امت مسلمہ میں سب سے بڑے حق وباطل میں فرق کرنے والا مراد ہے، جس طرح قائداعظم سے تحریک پاکستان کے رہنماؤں میں سے بزار ہنما مراد ہے، اسی طرح غوث اعظم سے اولیاء کرام کی جماعت میں سے سب سے بڑا فریاد کرنے والا اور فریادرسی کرنے والا ولی اللہ مراد ہے

آٹھواں اعتراض:

کھانا سامنے رکھ کر اس پر قرآن پڑھنے اور اس پر دعا کرنے کا ثبوت کیا ہے؟

جواب:

کھانے پر قرآن مجید کی تلاوت اور دعا کرنے کی شرع شریف میں کہیں ممانعت نہیں آئی البتہ قرآن مجید کی

Ghous mean: redresser of grievances or helper. Real redresser of grievances and helper is Allah alone. But, by the grace of Allah, the servants of Allah are also redresser of grievances and helpers.

Allah says:

Translation: "Your helper is Allah and his Prophet and the believers" (22)

In this verse, the believers have also been declared as helpers. In the terminology of the mystics, Ghous is the name of a rank of the pious servants of Allah. And Ghous is that saint who, during his time, attains to rank of a saint. The other saints get blessings from him. With reference to Bukhari Sharif

"If he (the saint) demands from me, I do give him". (23)

According to this Hadith the glory of the saint is that he demands from Allah, and Allah gives him from his treasures. At is proved from the above-mentioned verse that the servants of Allah are the helpers. Therefore, both meanings of Ghous (1) asking for help and (2) redresser of grievances and helper have been proved in the "saint" by "Shariah" (Islamic Law).

The Mystics of Islam have declared Qutbul Aqtaab Mohyuddine Wassuna Hazrat syedena Sheikh Abdul Qadir Jilani (Allah bless him) as the sultan and Ghous-e-Azam (the greatest helper) of their Ummah. Khawaja Moinuddin Chishti Ajmeri (Allah bless him) says:

Translation:

O, Ghous-e-Azam, the light of the right path. The servant of the prophet, the servant of Allah.

Sultan of both worlds, the great "Qutab" (the rank of a saint)

It is proved that Ghous-e-Azam is the name of a rank of the beloved servants of Allah. It does not mean that Sheikh Abdul Qadir Jilani (Allah bless him) is the greater than Allah. Just as Siddiqu-e-Akbar means: the most among the companions of the prophet and the Muslim Ummah, Farooq-e-Azam means: the greatest distinguisher between right and wrong among the Muslim Ummah as Qauid-e-Azam means: the greatest leader of the Pakistan Movement, in the same way Ghous-e-Azam means the greatest complainant and the redresser of grievances among the saints.

Eighth Objection:

What is the proof of reciting the Holy Quran and praying on the meal lying before?

Answer:

Reciting the Holy Quran and praying on the meal is nowhere prohibited in the

marfat.com

کنواں کھودا اور کہا: یہ سعد کی ماں کا ہے۔'' (20)

یہ کنواں اللہ کے نام کا صدقہ تھا تو صحابی رسول نے اپنی ماں کو ثواب پہنچانے کی نیت سے اپنی ماں کی طرف منسوب کیا بلکہ اس کنویں کا نام ''بئر ام سعد'' پڑ گیا تو رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام میں سے کسی شخصیت نے اسے ناجائز قرار نہیں دیا۔ جس سے ثابت ہوا کہ صدقہ وعبادت کی چیزوں پر مجازی طور پر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا نام پکارنا جائز ہے

معترض نے ''**وما اهل به لغير الله**'' کا جو ترجمہ کیا ہے یہ ترجمہ وہابی علماء کا خود ساختہ اور غلط ترجمہ ہے۔ اس کا صحیح ترجمہ وہ ہے جو جمہور مفسرین نے کیا ہے۔ امام المفسرین صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اسی آیت کے تحت فرماتے ہیں:

ما ذبح لاسم غير الله عمدا للاصنام.'' (21)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس جانور کو جسے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے نام پر یعنی بتوں کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔''

وہابیوں کی مسلمہ شخصیت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ترجمہ قرآن ''فتح الرحمن'' میں یہی ترجمہ کیا ہے۔

الحمدللہ روئے زمین کے مسلمان جانوروں کو اللہ تعالیٰ کے نام (باسم اللہ اکبر) کے ساتھ ذبح کرتے ہیں۔ کبھی کسی نے نبی یا ولی کے نام پر جانور کو ذبح نہیں کیا۔

ساتواں سوال:

غوث اعظم کا معنیٰ ہے سب سے بڑا فریادرس۔ یہ کلمہ شرکیہ ہے کیوں کہ سب سے بڑا فریادرس اللہ تعالیٰ ہے

الزامی جواب:

یہ ہے کہ قائداعظم کا معنیٰ ہے سب سے بڑا رہنما، وزیراعظم کا معنی ہے سب سے بڑا مددگار یا سب سے بڑا ذمہ دار، فاروق اعظم کا معنیٰ ہے سب سے بڑا حق وباطل میں فرق کرنے والا اور صدیق اکبر کا معنیٰ ہے سب سے بڑا سچا۔ لغوی معنیٰ کے اعتبار سے ان سب کا اطلاق صرف اللہ تعالیٰ پر ہونا چاہئے لیکن عرف میں ان کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر نہیں کرتے بلکہ قائداعظم، بانی پاکستان محمد علی جناح کو کہا جاتا ہے۔ وزیراعظم کسی ملک کے انتظامی سربراہ کو کہا جاتا ہے۔ فاروق اعظم صحابی رسول حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے۔ اور صدیق اکبر صحابی رسول حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے۔ تو جس طرح یہ الفاظ مخصوص معنیٰ کے اعتبار سے بندوں کیلئے جائز ہیں اور آج تک کبھی کسی نے ان کو شرکیہ قرار نہیں دیا اسی طرح غوث اعظم کا مخصوص معنیٰ کے اعتبار سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی پر اطلاق جائز ہے۔

تحقیقی جواب:

غوث کا معنیٰ ہے: فریادرس یا مددگار یا فریاد کرنے والا۔ حقیقی فریادرس اور مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ

(Saad) dug a well, and said: this well belongs to Saad's mother" (20)

This well was charity in the name of Allah. The followers of the prophet attributed this well to Saad's mother with the intent of sending its reward to his mother. Rather, the well was called "Bair-e-Ummay Saad". Neither the Holy Prophet nor any of his companions declared it as unlawful. From this, it is proved that it is lawful to utter the name of the savants of Allah metaphorically on the things of charity and worship.

The Objector's translation of وما اهل بہ لغیر اللہ is bye Wahabi scholars which is invented by them and is wrong. The Interpreters who are an authority on the interpretation of the Holy Quran have given its correct translation. Imam-ul-Mufassareen (the chief of interpreters, explaining the Holy Quran for others to understand it easily) the companion of the Holy Prophet, Hazrat Abdullah Ibne Abbas (Allah be pleased with him) narrates with reference to this verse:

Translation: "Allah has made that animal unlawful which is slaughtered in the name of anyone other than Allah, i.e. in the name of idols." (21)

The admitted personality of Wahabi's: Shah Wali Allah Dehlvi (Allah bless him) has given this very translation in his "Fate-ur-Rehman" the translation of the Holy Quran by him.

Thanks to Allah that all the Muslims slaughter their animals in the name of Allah "Allahu Akbar" (Allah is the greatest of all). None of them has ever slaughtered an animal in the name of a prophet or a saint.

Seventh Objection: Ghous-e-Azam means the greatest helper. This is a word of paganism, because, Allah is the greatest helper.

Answer to Accusation:

Quaid-e-Azam means: The greatest leader, "Wazeer-e-Azam" (Prime Minister) means: the greatest helper, or the most responsible, Farooq-e-Azam means: the greatest distinguisher between right and wrong, Siddiqu-e-Akbar means: the truest person. So far as literal meaning is concerned, all the above-mentioned words should be applied to Allah alone, but in a general sense, these words are not applied to Allah. Rather Mohammad Ali Jinnah, the founder of Pakistan is called Quaid-e-Azam. The Prime Minister is the chief administrator of a country. Hazrat Omer (Allah be pleased with him) the companion of the Holy Prophet (Peace be upon him) is called (Farooq-e-Azam) (the greatest. distinguisher between right and wrong. Hazrat Abu Baker (Allah be pleased with him) the companion of the Prophet, is called Sididiqu-e-Akbar (the most true). As these words are right for these people in their particular meaning, and nobody has ever called them pagam. In the same way, the application of "Ghous-e-Azam" with regard to its particular meaning is lawful to Hazrat Sheikh Abdul Qadir Jilani.

Confirmatory Answer:

marfat.com

شرع شریف میں نذر یہ ہے کہ کوئی مسلمان کسی مقصودی عبادت کو جو اس پر فرض نہ ہو اپنے آپ پر لازم کرے۔ اس معنیٰ میں نذر کی نسبت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے لیکن عرف عام میں نذر کا معنیٰ تحفہ اور ہدیہ ہوتا ہے جیسے شعراء کہتے ہیں: یہ منقبت یا یہ شعر فلاں شخصیت کو نذر کیا جاتا ہے۔ تو کبھی کسی نے اسے شرک قرار نہیں دیا اسی طرح جب نذر و نیاز کا لفظ اولیاء کرام کی طرف منسوب ہوتا ہے تو عرف عام میں اس سے مراد عبادت کے ثواب کا وہ تحفہ و ہدیہ ہوتا ہے جو بزرگوں کی ارواح کو پہنچایا جاتا ہے۔ اور پہلے سوال کے جواب میں ہم دلائل شرعیہ سے ثابت کر چکے ہیں کہ مسلمان اپنی ہر قسم کی عبادات (بدنی، مالی اور مرکب) کا ثواب کسی دوسرے مسلمان کو پہنچا سکتا ہے۔ چنانچہ مخالفین کے مسلمہ بزرگ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''لاکن حقیقت این نذر آنست که اهداء ثواب طعام و انفاق و بذل مال بروح میت که امریست مسنون واز روئے حدیث صحیحه است مثل ماورد فی الصحیحین من حال ام سعد وغیره الخ.'' (18)

ترجمہ: ''لیکن اس نذر کی حقیقت یہ ہے کہ کھانے یا مال خرچ کرنے کا ثواب کسی میت کی روح کو ہدیہ کر دینا جو کہ مسنون ہے اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی والدہ کے بارے میں حدیث کی دو صحیح کتابوں میں روایت وارد ہوئی ہے۔''

چھٹا اعتراض:

''وما اهل به لغیر الله'' (19) یعنی اللہ نے حرام کیا اس چیز کو جس پر اللہ کے غیر کا نام پکارا جائے۔

لہٰذا گیارہویں غوث اعظم حرام ہے کیوں کہ اس پر غیر خدا شیخ عبدالقادر جیلانی کا نام پکارا جاتا ہے

الزامی جواب:

اگر کسی چیز پر غیر خدا کا نام پکارنے سے وہ شئی حرام ہو جاتی ہے تو تمام مسجدیں اور مدرسے (جیسے فیصل مسجد، مسجد اہل حدیث، جامعہ اشرفیہ وغیرہا) کو بھی حرام ہو جانا چاہئے اور اسی طرح عورتوں پر مردوں کا نام بولا جاتا ہے کہ یہ عورت فلاں کی بیوی ہے اسی طرح گھروں، زمینوں، پلاٹوں، گاڑیوں حتیٰ کہ قربانی و عقیقہ کے جانوروں پر غیر خدا کا نام بولا جاتا ہے لہٰذا ان تمام اشیاء کو حرام ہو جانا چاہئے حالانکہ ایسا نہیں ہے لہٰذا ایصال ثواب کی چیزوں پر حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دیگر بزرگان دین کا نام پکارنا بھی جائز ہے۔

تحقیقی جواب:

ایصال ثواب کی چیزوں پر بزرگوں کا نام پکارنا سنت صحابہ سے ثابت ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ حضرت سعد ابن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

''یارسول اللہ ﷺ ان ام سعد ماتت فای الصدقة افضل قال الماء فحفر بئراً وقال هذا لام سعد''

ترجمہ: ''اے اللہ کے رسول! بیشک ام سعد فوت ہو گئی ہیں کونسا صدقہ بہتر ہے؟ فرمایا: پانی۔ تو انہوں نے ایک

marfat.com

In "Shariah Sharif" (Islamic Laws) the offering means the intended worship a Muslim makes compulsory for him, otherwise not obligatory. In this sense the offering is attributed only to Allah. But in a general sense, offering means gifts and oblations, as the poets say: This encomium or poetic verse is in the name of so and so. Nobody has ever declared it as paganism. In the same way, when the offering is attributed to the saints, in a general sense, it means that gifts and oblations of the reward of worship which is sent to the souls of the saints. In the answer to the first question we have proved through Islamic law that a Muslim can send the reward of all kinds of his worship (physical, financial & "murakab" to another Muslim. Hazrat Shah Abdul Aziz Muhaddis e Dehlwi (Allah bless him) the admitted saint of the opponent.

Translation: "But the fact of this offering is that the reward of the food or spending money is sent to the soul of the dead, which is "Masnoon" (in accordance with sunnah) and is proved from authentic Hadiths, as there is a narration about the mother of Hazrat Saad (Allah be pleased with him) in two authentic books of Hadith." (18)

Sixth Objection:

Allah has declared such a thing unlawful on which the name of anybody except Allah is uttered.

Therefore, Giarveen Sharif is unlawful because the name Hazrat Ghous-e-Azam (who is other then Allah) is uttered on it.

Answer to Accusation:

If a thing becomes unlawful by uttering on it the name of anybody other than Allah, then all the mosques and religious schools as (Faisal Masjid, Masjad-e-Ahle Hadees and Jamia Ashrafia etc) should also be unlawful. In the same way the names of husbands are utterd on their wives e.g. (this woman is the wife of so and so). In the same way, the name of other than Allah is uttered on houses, lands, plots, vehicles and even on the animals of sacrifice and "Aqeeqa" (the Muhammadan ceremony of shaving the head of a new born infant on the sixth day after birth, or a feast given on that day). So all these things should be unlawful. But it is not so. Therefore, it is a lawful to utter the name of "Hazrat Ghous-e-Azam and other saints for sending the reward (of the things on which the names have been uttered) to the souls of the dead.

Confirmatory reply:

It is proved from the Sunnah of the followers of the prophet to utter the names of saints on the things the reward of which is sent to the souls of the dead. As the Hadith goes that Hazrat Saad Ibne Ibada (Allah be pleased with him) said:

Translation: "O, the Prophet of Allah! Saad's mother has passed away indeed. Which is the best charity? The Holy Prophet (Peace be upon him) said "Water". He

marfat.com

کے علاقے میں لڑ رہا تھا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران فرمایا:

"یاساریة الجبل."

"اے ساریہ! پہاڑ (یعنی پہاڑ کی پناہ لے لو)۔"

چنانچہ حضرت عمر فاروق کی آواز نہاوند میں حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ نے سنی۔ (15)

ان دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو ایسی روحانی طاقت عطا فرماتا ہے کہ وہ خدائی صفات کا مظہر بن جاتے ہیں لہٰذا وہ دور و نزدیک سے دیکھ سکتے ہیں، سن سکتے ہیں، تصرف کر سکتے ہیں، یقیناً حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ جو کہ امت مصطفیٰ کے مرکزی ولی اور غوث اعظم ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار کرامات سے نوازا اور اعلیٰ روحانی طاقت عطا فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

نظرت الی بلاد اللہ جمعا کخردلة علی حکم الاتصال

ترجمہ: "میں نے اللہ کے تمام شہروں کو بیک وقت اس طرح دیکھا جیسے رائی کا دانہ۔" (قصیدہ غوثیہ)

نیز یاد رہے کہ موت کے بعد سننے دیکھنے کی طاقت دنیا کی نسبت زیادہ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے:

"بے شک میت (دفن کر کے جانے والوں کے) جوتوں کی آواز سنتی ہے۔" (16)

ظاہر ہے کہ ایک زندہ آدمی کے اوپر اتنی مٹی ڈال دی جائے تو وہ نہ باہر سے دیکھ سکتا ہے نہ سن سکتا ہے۔ اسی طرح اہل قبور کا سلام کی آواز سننا اور جواب دینا بھی احادیث نبویہ سے ثابت ہے۔

نیز یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندے کو جو مقام محبوبیت اور جو روحانی تصرفات کی طاقت دنیا میں عطا فرماتا ہے موت کے بعد اسے سلب نہیں فرماتا بلکہ اس میں اور اضافہ فرماتا ہے۔ مخالفین کی مسلمہ شخصیت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"و لھذا گفته اند که ایشاں در قبر خود مثل احیاء تصرف می کنند." (ہمعات ہمعہ 11)

ترجمہ: "اسی لئے وہ (اولیاء کرام) فرماتے ہیں کہ آپ (حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ) اپنی قبر میں زندوں کی مثل تصرف کرتے ہیں۔"

لہٰذا چاروں سلسلوں کے اولیاء کرام سے "یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ" کا وظیفہ ثابت ہے اور دیوبندیوں وہابیوں کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:

"یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ" صحیح العقیدہ سلیم الفہم کیلئے جواز کی گنجائش ہو سکتی ہے۔ (17)

<u>پانچواں اعتراض:</u>

غیر اللہ کی نذر و نیاز شرک ہے جب کہ کہا جاتا ہے یہ غوث اعظم کی نیاز ہے۔

<u>جواب:</u>

marfat.com

fighting in the command of Hazrat Saria (Allah be pleased with her) in the territory of "Nahawand" when Hazrat Omer Farooq, during his address on the occasion of "Jumatul Mubarik" in Madina, declared;

"یاساریة الجبل."

Translation: "O, Saria! Mountain (i.e. take the refuge of the mountain).

So Hazrat Saria heard the vo8ce of Hazrat Omer Farooq in "Nahawand". (15)

These arguments prove that Allah endows his beloved servants with such spiritual powers that they become a manifestation of the divine attributes. So they can listen and see from far and near. And can use their powers verily. Hazrat Ghous-e-Azam, who is the chief saint of the prophet's Ummah and Ghous-e-Azam, Allah, gifted him with very many miracles and supreme spiritual power. Hazrat Ghous-e-Azam says.

Translation:

"I saw all the cities of Allah simultaneously as a small particle"

(Qaseedia Ghousia)

We should keep in mind that after death, the power of listening and seeing becomes more than during worldly life. As a Hadith goes:

Translation: "Verily, the dead body hears the sound of the shoes. The sound of the shoes of those who returned after burying it. (16)

It is clear that if an alive person is covered with so much earth, he can neither see nor hear anything from outside. In the same way, it is proved from the Hadiths of the prophet that the dead in grave hear the sound of "Salaam" (compliment) and answer it.

It is also a fact that Allah does not withdraw from his servant after death, the status of beloved and spiritual powers given to him during worldly life, rather he increases it. The admitted personality of the opponents, Hazrat Shah Wali Allah Mohaddis Dehlvi (Allah bless him) says.

Translation:

"That is why, they (the saints) say that he (Hazrat Ghous-e-Azam) uses his powers, in his grave like the living."

The "Wazeefa" (remembering of "Ya Sheikh Abdul Qadir Jilani ShaiAllah" is proved from all the four pedigrees of saints. Molvi Ashrif Ali Thanvi, the Hakeem-ul-Ummat of the Wahabi's and Deo Bunds, writes: "Ya Sheikh Abdul Qadir Jailani' can be a justification for a person who is right-minded and has a true faith. (17)

Fifth Objection:

The offering in the name of anybody except Allah, is paganism, whereas, it is said that this is the offering in the name of Hazrat Ghous-e-Azam.

Answer:

marfat.com

الاوقات مقرر نہیں ہوتا۔ تو وہ اسے بدعت اور دین میں اضافہ قرار کیوں نہیں دیتے؟ تو جس طرح بے شمار دیگر کاموں میں وقت اور تاریخ مقرر کرنا جائز ہے اسی طرح گیارہویں شریف اور دیگر ختموں میں بھی جائز ہے!!!

تحقیقی جواب:

یہ ہے کہ اگر شرع شریف نے کسی کام (مثلاً روزہ رمضان حج میں وقوف عرفات) کی تاریخ یا وقت مقرر کر دیا ہے تو اس شرعی تاریخ یا وقت کو تبدیل کرنا بدعت اور دین میں تبدیلی ہے اور اگر شرع شریف نے ایک کام کا وقت مقرر نہیں کیا جیسے قرآن خوانی، تعلیم و تعلیم، نفلی عبادات، نکاح، ذکر میلاد، ایصال ثواب، دعاء، ادائیگی زکوٰۃ اور دیگر بے شمار دینی کام تو بندوں کیلئے ایسے دینی کاموں کیلئے وقت، تاریخ مقرر کرنے کی کوئی ممانعت نہیں۔ مشکوۃ المصابیح میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعرات کا دن وعظ کیلئے مقرر کیا تھا۔ چنانچہ صحابہ کرام میں سے کسی نے اعتراض نہیں کیا تو گویا اجماع صحابہ قائم ہو گیا کہ اچھے کاموں کیلئے تاریخ مقرر کرنا شرعاً جائز ہے۔

چوتھا اعتراض:

چوتھا سوال یہ ہے کہ ختم گیارہویں میں ''یا شیخ عبدالقادر جیلانی...'' اور ''امداد کن امداد کن...'' جیسے کلمات شرکیہ ہیں۔ کیوں کہ مردوں سے امداد مانگنا یا کسی کو غائبانہ پکارنا شرک ہے۔

جواب:

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو دور و نزدیک سے سننے دیکھنے اور تصرف کرنے کی طاقت عطا فرماتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

''قال الذی عندہ علم من الکتاب انا اتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک'' (13)

ترجمہ ''ایک شخص (آصف بن برخیا) جس کے پاس کتاب کا علم تھا نے کہا میں وہ تخت (یعنی بلقیس کا تخت صنعاء یمن سے ملک شام میں) آپ کے پاس آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے لاتا ہوں۔

بخاری شریف میں ہے:

ما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی یمشی بھا و لو سئلنی لاعطینہ ولو استعاذنی لاعیذنہ'' (14)

ترجمہ ''میرا بندہ نفل عبادات کے ذریعے قرب کے مدارج طے کرتا رہتا ہے حتی کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں پس جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جن سے سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگے تو ضرور عطا کرتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ مانگے تو میں اسے اپنی پناہ عطا فرماتا ہوں۔''

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک لشکر حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں نہاوند

marfat.com

Allah and His prophet do not fix any time for such things. Why don't they call it innovation and addition in Islam? Just as fixing date and time in numerous other affairs in lawful, is the same way, it is lawful in "Giyarveen Sharif and other Khatams"

Confirmatory Answer:

If "Sharah" (Islamic Law) has fixed a date or time for any affair (for example fasting in Ramadan. "Waqoof-e-Arafaat in Hajj) changing this time or date is innovation and change in Islam. If Islam has not fixed time for any affair, as reciting the Holy Quran, education, voluntary worshipping, matrimony, remembering "Milad" sending of reward to the dead, prayer, distribution of alms and other numerous religious things, there is no prohibition in fixing time and date for such religious things. It is with reference to "Mishkatul Masabeekh" that Hazrat Abdullah Bin Masaud (Allah be pleased with him) fixed Thursday for preaching. None of the followers of the prophet objected to it. So the followers of the prophet agreed that fixing a date for good things is lawful according to Islamic law.

Fourth Objection:

The fourth objection is that words like "O, Sheikh! Abdul Qadir Jilani" and "Help, help" in "Khatam-e- Giyareen Sharif" are pagan. Because, asking the dead for help or calling somebody invisible is paganism.

Answer:

Allah endows his beloved people with the power to see and hear and use heir powers from far and near, as the Holy Quran says:

Translation:

"One (Asif Bin Barkhiya) who had the knowledge of the book, said, "I shall bring the throne (i.e. the throne sana of Balqees from Yemen to Syria) to you before the winking of your eye." (13)

Translation

"(With refrence to Bukhari Sharif) My servant keeps covering the stages of proximity through "Nafli Ibadaat" (voluntary worshipping), so that I love him, and when I love him, I become his ears with which he listens, his eyes with which he sees, his hands with which he grips, and his feet with which he walks; and if he demands from me, I do give him, and if he asks me for refuge, I do give him refuge" (14)

Hazrat Abdullah Ibne Omer (Allah be pleased with him) reports that an army was

marfat.com

ترجمہ: ''جو ہمارے اس دین میں ایسی چیز پیدا کرے جو اس دین میں سے نہ ہو (یعنی دین میں اس پر کوئی دلیل نہ ہو بلکہ وہ نئی چیز دین کی مخالف یا دین کو بدل دینے والی ہو) تو وہ مردود ہے۔ (11)

اس حدیث مبارک میں نبی اکرم ﷺ نے دین میں ہر نئی چیز کو مردود قرار نہیں دیا۔ (اگر آپ ایسا فرما دیتے تو آج مساجد و مدارس اور دین کی تعلیم و تبلیغ کا سارا نظام بدعت سیئہ و مردود قرار پاتا) بلکہ ایسی نئی چیزوں کو مردود قرار دیا جن پر شرع شریف میں کوئی دلیل نہیں لہٰذا اس حدیث کی بنیاد پر محدثین اور فقہا نے بدعت (دین میں نئی بات) کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔

1۔ بدعت حسنہ 2۔ بدعت سیئہ

مرزا غلام احمد قادیانی کا یہ عقیدہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں میں زندہ نہیں ہیں اور نزول مسیح سے مراد یہ ہے کہ اس امت میں ایک شخص مثلِ عیسیٰ پیدا ہوگا اور وہ مرزا قادیانی ہے یہ عقیدہ دین میں نئی چیز ہے اور اس کی کوئی دلیل شرع میں نہیں ہے بلکہ شرع کے مخالف ہے لہٰذا یہ عقیدہ بدعت سیئہ ہے۔ اسی طرح مخالفین اہل سنت کا عقیدہ کہ نماز میں رسول اللہ ﷺ کا خیال لانا گائے گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے کہیں برا ہے (صراط مستقیم اسمٰعیل دہلوی) اور اس قسم کے دیگر گستاخانہ عقائد بدعت سیئہ ہیں۔ جبکہ قرآن کے ترجمے، دینی کتابیں، تعلیم اور تبلیغ کے جدید طریقے، میلاد اور ختم گیارہویں شریف کے روح پرور دینی کاموں جیسے نئے نئے طریقے بدعت حسنہ ہیں۔

بدعت حسنہ کے جواز و استحباب کا واضح اشارہ اس حدیث میں بھی ہے:

من سن فی الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها.'' (12)

ترجمہ: جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کیا تو اسے اس کا ثواب ملے گا اور اس پر عمل کرنے والے کے ثواب کی مثل بھی۔''

بلکہ فقہا اسلام نے فرمایا: بعض بدعاتِ حسنہ واجب کا درجہ رکھتی ہیں جیسا کہ فہم قرآن کیلئے علم نحو پڑھنا۔

نیز حدیث پاک کل بدعة ضلالة ترجمہ ہر بدعت گمراہی ہے اس حدیث کے تحت محدثین نے لکھا ہے کہ یہاں بدعت سیئہ مراد ہے یعنی ہر بدعت سیئہ گمراہی ہے۔

تیسرا اعتراض:

یہ ہے کہ ختم گیارہویں کی تاریخ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے مقرر نہیں کی لہٰذا یہ بھی بدعت اور دین میں اضافہ ہے۔

الزامی جواب:

یہ ہے کہ مخالفین بھی کانفرنسوں، تبلیغی اجتماعات، تعلیم و تعلم، نکاح شادی اور کئی اور خالص دینی کاموں کیلئے تاریخ اور وقت مقرر کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے ایسے کاموں کیلئے کوئی نظام

marfat.com

"He who creates a new thing in Islam (that is creating a new thing in Islam without proof, which is opposite to Islam or changes it) is an apostate." (11)

In this Hadith, the Holy Prophet has not declared every new thing in Islam as apostate (if the Holy Prophet had said it, the who be system of mosques, religious, institution, education and preaching of Islam, would have been considered bad innovation and apostate) rather he declared such new things apostate as have no proof in "Shariah" (Islamic laws). So, on the basis of the Hadith, Mohaddisin and Fuqha (People having Islamic Knowledge) have divided innovation (new thing in Islam) into two parts.

1. Good innovation 2. Bad innovation

The doctrine of Mirza Ghulam Ahmed Qadiani that Hazrat Isa (Peace be upon him) is not alive in the skies and the Descent of the Christ means that a person like Isa would be born in this Ummah, and that is Mirza Qadiani. This doctrine is a new thing in Islam, and it has no proof in "Shariah" (Islamic laws) rather it is opposite to "Sharia" so this doctrine is a bad innovation. In the same way, the doctrine of the opponents of Ahle-Sunnat that thinking about the Holy Prophet during prayer is far worse than getting lost in the thought of a cow or donkey (Sirat-e-Mustaqeen, Ismail Dehlvi) and other rude doctrines of this kind are bad innovation (new thing in Islam). Whereas, the translation of the Holy Quran, religious books, modern methods of education and preaching, new method of religious things like soul mourishing Milad and Khatm-e-Giyarveen Sharif" are good innovations.

This Hadith is a clear indication of the justification of good innovation.

Transaltion

"He who introduced a good method in Islam, will get as much reward as one who puts it into practice." (12)

Fuqha-e-Islam (People having religious knowledge) say that good innovations are obligatory as learning of "Nahav" (Knowledge of Arabic grammar) for understanding the Holy Quran. Translation: "Every innovation (new thing) is deviation (going away from the right path)." Keeping in view this Hadith the Mohaddisin write that here innovation means bad innovation, and every bad innovation is deviation (going away from the right path.

Third Objection:

Allah and His prophet did not fix the date for "Giyarveen Sharif" therefore; it is innovation and addition in Islam.

Answer to accusation

is that the opponents fix date and time for conferences, preaching congregation, education and learning, matrimony and marriage, and many other pure religious things

maktabah.org

ختم گیارھویں شریف اور اعتراضات کے جوابات

پیشوائے اہلسنت
پیر محمد افضل قادری مدظلہ

دوسرا اعتراض:

ختم گیارہویں کی مروجہ صورت عہد نبوی وعہد صحابہ میں نہ تھی لہٰذا یہ بدعت و گمراہی اور دین میں اضافہ ہے۔

الزامی جواب:

کتنے ہی دینی کام ہیں جن کی مروجہ صورت عہد نبوی وعہد صحابہ میں موجود نہیں تھی مخالفین ان کو بدعت و گمراہی اور دین میں اضافہ قرار کیوں نہیں دیتے مثلاً قرآن کے مختلف زبانوں میں ترجمے، قرآن مجید کے حاشیے اور تفاسیر کی کتب، بخاری و مسلم سمیت حدیث کی بڑی بڑی کتابوں کی موجودہ ترتیب وصورت، مدارس دینیہ میں مروج مختلف نصاب اور تمام دینی کتابیں، تبلیغ دین کے مروجہ جدید طریقے اور جلسے و کانفرنسیں، مساجد کے نئے نئے نقشے و ڈیزائن جو کہ عہد نبوی وعہد صحابہ کی مسجد نبوی سے قطعاً مختلف ہیں، مخالفین کے مدرسوں میں ختم بخاری، جہاد کے جدید ہتھیار، مسجدوں کے مینار، نماز باجماعت کے مقررہ اوقات۔ **تلک عشرة کاملة**

اگر یہ سب کام عہد نبوی وعہد صحابہ میں اپنی موجودہ صورت کے ساتھ موجود نہ ہونے کے باوجود صرف اس لئے جائز اور دینی کام ہیں کہ ان کے اندر دینی فائدہ ہے تو ختم گیارہویں اور ذکر میلاد کے اندر بھی دینی فائدہ ہے۔ حقیقت امر یہ ہے کہ مخالفین ان کاموں کو بدعت قرار دینے میں بہت خیانت سے کام لیتے ہیں۔ ورنہ یہ کام بدعت سیئہ کے زمرے میں نہیں آتے ہیں بلکہ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ میلاد میں شان مصطفیٰ بیان کی جاتی ہے اور ختم گیارہویں شریف میں شان اولیاء بیان کی جاتی ہے اور مخالفین کے دل شان مصطفیٰ وشان اولیاء کے بغض و عناد سے بھرے پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت عطا فرمائے!!!

تحقیقی جواب:

بدعت کا معنی ایجاد ہے۔

اور شارع مسلم امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: شرعاً بدعت سے مراد دین میں وہ نئی چیز ہے جو نبی اکرم ﷺ کے ظاہری زمانے میں نہیں تھی۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ)

ارشاد نبوی ہے:

''من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھورد.''

marfat.com

تم میں سے ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو بھلائی کی دعوت دے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی فلاح پانے والے ہیں (القرآن)

خبر نامہ

عالمی تنظیم اہلسنت کے زیر اہتمام و انتظام بمقام ساروکی چیمہ وزیر آباد میں

غازی عامر چیمہ شہید کے ختم چہلم میں لاکھوں عاشقان رسول مرد و خواتین کی شرکت

علماء کا شہید کو زبردست خراج عقیدت، انکے مشن کو جاری رکھنے اور ناموس رسالت کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کا عہد

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جو قاری فیاض احمد مدرس شعبہ تجوید جامعہ قادریہ عالمیہ مراڑیاں شریف نے اپنی خوبصورت آواز میں کی۔ ہدیہ نعت امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کلام عبدالقدیر اور خالد محمود نے اپنی شاندار آواز میں پیش کیا۔ بعد ازاں خطبہ استقبالیہ عالمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری نے پیش کیا۔ خطیب پاکستان مولانا مشتاق احمد سلطانی، جمعیت علماء پاکستان کے مولانا محمد اکبر نقشبندی، مناظر اسلام مولانا عبدالکریم نقشبندی شیخوپورہ، سید ذوالکرنین شاہ خطیب اعظم ڈوڈیال آزاد کشمیر، مناظر اسلام مولانا مفتی محمد حسین صدیقی قلعہ دیدار سنگھ، ممبر مرکزی مجلس شوریٰ عالمی تنظیم اہلسنت قاضی امیر حسین چشتی کھاریاں، خطیب ذیشان مولانا شاہد چشتی، خطیب العصر مفتی محمد عنصر القادری، خطیب اسلام پیر سید فدا حسین شاہ حافظ آبادی، محمد عارف اعوان ایڈووکیٹ نائب صدر پنجاب بار کونسل، ضلع ناظم گوجرانوالہ فیاض احمد چٹھہ، علامہ ڈاکٹر اشرف آصف جلالی لاہور، ڈاکٹر مفتی سرفراز احمد نعیمی مرکزی رہنما تنظیم المدارس پاکستان و تحفظ ناموس رسالت محاذ، سید غلام دستگیر شاہ کھیپر انوالہ شریف، پروفیسر ارشد چٹھہ اسلام آباد، پروفیسر محفوظ احمد راولپنڈی، شہید کے والد جناب پروفیسر نذیر چیمہ نے بالترتیب خطابات کئے۔ آخر میں عالمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی امیر پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری خطبہ صدارت کیلئے تشریف لائے تو عوام نے اپنے قائد کا کھڑے ہو کر پرجوش استقبال کیا۔ بعد میں ختم شریف اور پھر درود و سلام کے بعد ختم چہلم کی آخری دعا استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری مدظلہ نے کروائی۔ جبکہ تنگئ وقت کی وجہ سے بہت سی اہم شخصیات خطابات نہ کر سکیں۔

عامر چیمہ شہید کے مشن کو جاری رکھیں گے اور ناموس رسالت کیلئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

امیر عالمی تنظیم اہلسنت و منتظم چہلم پیر محمد افضل قادری کا چہلم کی آخری تقریب میں لاکھوں فرزندان توحید و رسالت سے حلف

(جھلکیاں: محمد الیاس زکی سے) غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ختم چہلم کی تقریبات اختتام پذیر۔ ایک اندازے کے مطابق 5 لاکھ کے قریب عاشقان رسول خواتین و حضرات نے شرکت کی۔ اس موقع پر پوری رات معروف قراء نے اپنی خوبصورت آواز میں قرآن مجید ختم کیا۔ شہید کے آبائی گاؤں ساروکی چیمہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں منعقدہ چہلم کے تمام تر انتظام عالمی تنظیم اہلسنت نے نہایت شاندار طریقہ سے کئے۔ چہلم کی صدارت اور آخری دعا مبلغ اسلام و امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری نے کروائی۔ جبکہ عامر شہید کے والد پروفیسر نذیر چیمہ مہمان خصوصی تھے۔ اندرون و بیرون ملک سے نامور علماء کرام و مشائخ عظام، دانشور، پروفیسر، وکلاء، ڈاکٹر، ٹیچر، سیاسی شخصیات اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ موضع ساروکی چیمہ کے باسیوں نے پورے گاؤں کو دلہن کی طرح سجا رکھا تھا۔ اور ہر طرف سے درود و سلام کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔ عوام کا جوش و خروش اور مختلف مناظر قابل دید تھے۔ چہلم کے انتظامات کیلئے عالمی تنظیم اہلسنت کے تقریباً 2000 رضا کاروں نے تنظیم کے مرکزی ناظم اعلیٰ و چہلم کے نگران علامہ ضیاء اللہ قادری کی قیادت میں مختلف ڈیوٹیاں احسن طریقے سے نبھائیں۔ جبکہ سیکورٹی کیلئے عالمی تنظیم اہلسنت کے رضا کار نہ صرف متحرک تھے بلکہ [illegible] پنڈال میں آنے کی اجازت نہ تھی۔ اہم شخصیات اور مقررین کیلئے باقاعدہ پاس [illegible] کئے گئے تھے۔ پارکنگ، سیکورٹی، مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ پنڈال، خواتین کیلئے [illegible] متعلقہ لوگوں کیلئے علیحدہ کیمپ، استقبالیہ کیمپ، چیمہ کا انتظام، پینے کا پانی، لنگر کی تقسیم، [illegible] اور کسی بھی ایمرجنسی سے نمٹنے کیلئے عالمی تنظیم اہلسنت کے انتظامات قابل دید تھے۔ تنظیم کی جانب سے شہید کی متعلق کتب اور شہید کے جنازہ و ختم قل پر مشتمل CD بھی اسٹال پر موجود تھی۔ پنڈال نعرہ تکبیر اللہ اکبر اور نعرہ رسالت یا رسول اللہ سے گونجتا رہا۔ شہید کے مزار پر ساراون قافلے آنے والوں کا ہجوم رہا۔ رضا کاروں نے ایک دستے نے شہید کے مزار پر سلامی پیش کی۔ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے علماء و مشائخ جلوسوں کی قیادت کرتے ہوئے ساروکی پہنچے۔ ایک میل کا ایک ہی طرح کے شامیانے، اور اسٹیج سمیت بھی پنڈالوں میں اعلیٰ قالین نہایت خوبصورت لگ رہے تھے۔ نہایت وسیع و عریض انتظامات کے باوجود پنڈال میں جگہ کم پڑ گئی۔ ہزاروں لوگ چلچلاتی دھوپ میں کھڑے رہے۔ شدید گرمی کے باوجود چاروں اطراف سے عوام کی بڑی تعداد دیوانہ وار قافلوں کی شکل میں اجتماعی دعا سے قبل پہنچتی رہی۔ عوام مرکزی امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری کی طرف سے کئے گئے چہلم کے شاندار انتظامات کو سراہتے رہے۔ اور عالمی تنظیم اہلسنت کی طرف سے [illegible] مزار کے خوبصورت نقشہ اور مزار کی تعمیر کے کام کو بہت پسند کیا گیا۔

marfat.com

Under patronage: Pir Muhammad Afzal Qadri
Monthly Awaz-e-Ahlesunnat Gujrat Pakistan
Registerd CPL 127
URL: ahlesunnat.info e-mail: monthly@ahlesunnat.info ph.(0092-53)3521401-2 Fax.3511855

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تحریک بازیابی نعلین پاک کے سلسلہ میں

سالانہ عظیم الشان

نعلین رسول ﷺ کانفرنس

31 جولائی سوموار بوقت 4 بجے سہ پہر بمقام داتا دربار لاہور

فرزندان توحید و رسالت قافلہ در قافلہ شرکت فرمائیں!

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری مرکزی امیر عالمی تنظیم اہلسنّت

سانحۂ نشتر پارک کراچی کے مجرموں کے خلاف فی الفور کاروائی کی جائے! اہلسنت کا حکومت سے پرزور مطالبہ

ھو القادر

شہید ناموس رسالت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر

☆ جامع مسجد ☆ معیاری دینی درسگاہ ☆ عظیم الشان لائبریری ☆ ڈسپنسری ☆ اور دیگر منصوبہ جات پر مشتمل

غازی عامر شہید کمپلیکس

کیلئے پہلے مرحلے میں 4 کنال اراضی کا بیعنامہ دے دیا گیا ہے۔ زمین کی قیمت کی فوری ادائیگی اور تعمیرات کیلئے فوری مالی تعاون کی ضرورت ہے

بنک میں رقم بھیجنے کیلئے اکاؤنٹ نمبر 11444 حبیب بنک سرگودھا روڈ گجرات پاکستان

نوٹ: انشاءاللہ ہر شخص آمد و خرچ کا مکمل حساب چیک کر سکے گا۔

الداعی الی الخیر: عالمی تنظیم اہلسنت

مرکزی دفتر نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان۔ فون نمبرز 053-3521401,2

مرکزی امیر صاحب: 0300-9622887 مرکزی ناظم اعلیٰ صاحب: 0334-4401161

ای میل atas@ahlesunnat.info ، ahlesunnat.info 053-3522290, 053-3001402